KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فتنہ انکار ختم نبوت

مولانا حافظ ابو ابراہیم نصر اللہ مدنی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

فتنہ انکار ختم نبوت

حافظ ابوابراہیم محمد نصر اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ارشاد باری تعالی ہے!

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا	اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر
اَوْقَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ	بہتان لگائے یا کہے کہ میری طرف وحی کی
وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	گئی ہے حالانکہ اس کی طرف بالکل وحی
	نہیں کی گئی اور جو یہ کہے کہ میں عنقریب
	ایسی چیز نازل کروں گا جیسی اللہ نے نازل
	کی۔سورۃ الانعام آیت نمبر ۹۳

یہ آیت مسیلمہ کذاب کے متعلق اتری جو نجد کے قبیلہ بنی حنیفہ میں پیدا ہوا نبوت کا جھوٹا دعوی حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں قتل ہوا۔اس سے معلوم ہوا کہ تمام جھوٹوں سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو نبوت کا جھوٹا دعوی کرے اس لئے قانونِ قدرت ہے کہ دنیا ہی میں اس کا جھوٹ ظاہر ہو جائے جیسے مرزا قادیانی کا ہوا کہ وہ محمدی بیگم سے نکاح نہ کر سکا۔

ختم نبوت کے دلائل قرآن مجید سے

آیت نمبر ا

ارشاد باری تعالی ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا

﴿محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے﴾ سورہ الاحزاب آیت (۴۰) پارہ (۲۲) رکوع (۲)

شیخ القرآن والحدیث مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی صاحب اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

نبوت آپ پر ختم ہوگئی آپ کی نبوت کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی حتی کہ جب حضرت عیسی علیہ السلام

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

نازل ہو نگے تو اگر چہ نبوت پہلے پا چکے ہیں مگر نزول کے بعد شریعت محمد یہ پر عامل ہو نگے اور اسی شریعت پر حکم کرینگے اور آپ ہی کے قبلہ یعنی کعبہ معظمہ کی طرف نماز پڑھیں گے حضور ﷺ کا آخر الانبیاء ہونا قطعی ہے نص قرآنی بھی اس میں وارد ہے اور صحاح کی بکثرت احادیث جو حد تواتر تک پہنچتی ہیں ان سب سے ثابت ہے کہ حضور ﷺ سب سے پچھلے نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی ہونے والا نہیں جو حضور ﷺ کی نبوت کے بعد کسی اور کو نبوت ملنا ممکن مانے وہ ختم نبوت کا منکر کافر اور خارج از اسلام ہے۔(تفسیر خزائن العرفان ص ۶۱۳)

خاتم کا معنی:

علامہ راغب اصفہانی لکھتے ہیں!

﴿وخاتم النبین لانه ختم النبوة ای تمها بمجیئه﴾ آپ خاتم النبیین ﷺ اس لئے ہیں کہ آپ نے نبوت کو ختم کر دیا یعنی آپ نے آ کر نبوت کو تمام اور مکمل کر دیا۔(المفردات ص ۱۴۳)

علامہ ابن منظور افریقی لکھتے ہیں!

خاتِم اور خاتَم قرآن مجید کی دو قراءتیں ہیں اور خاتَم کی قراءت خاتِم پر محمول ہے دونوں کا معنی ہے آخر النبیین آپ کے اسماء میں سے عاقب بھی ہے اور اس کا معنی ہے آخر الانبیاء۔(لسان العرب ج ۲ ص ۱۰)

علامہ ابن اثیر لکھتے ہیں!

حدیث میں ہے آمین اللہ تعالیٰ کی اپنے مومن بندوں پر خاتم ہے۔ایک قول یہ ہے کہ اس کا معنی اللہ تعالیٰ کی مہر اور ایسی علامت ہے جو ان سے بیماریوں اور آفتوں کو دور کرتی ہے کیونکہ جب مکتوب پر مہر لگا دی جاتی ہے تو وہ مکتوب کو کسی اور چیز کے دخول سے محفوظ رکھتی ہے اور لوگوں کو اس مکتوب کے دیکھنے سے منع کرتی ہے۔نہایہ ج ۲ ص (۱۰)

علامہ سید زبیدی لکھتے ہیں!

ہر چیز کا خاتم اُس کے بعد آنے والا اور اُس کا آخر ہے جیسا کہ خاتمہ اخیر میں ہوتا ہے اور خاتَم خاتِم کی طرح قوم کے آخری شخص کو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کا قول خاتم النبیین اسی معنی میں ہے۔تاج العروس ج ۸ ص (۲۶۷)

قادیانی کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نبوت کی مہر ہیں جس شخص پر آپ کی مہر لگ جاتی ہے وہ نبی بن جاتا ہے اور اس آیت کا یہی مطلب ہے سو ان کے نزدیک غلام احمد قادیانی پر بھی آپ کی مہر لگی اور وہ نبی بن گیا معاذ اللہ!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ختم نبوت کا یہ معنی قرآن مجید کی خالص تحریف ہے، ہم نے مستند لغات کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ خاتم کا معنی آخر ہے نیز قرآن مجید کی دو قراتیں ہیں خَاتَم اور خَاتِم اگر خاتم کا معنی مہر مذکور کیا جائے تو ان دونوں قراتوں میں کھلا تعارض ہوگا اہل لغت نے تصریح کی ہے کہ خَاتَم اور خَاتِم دونوں کا معنی عاقب اور آخر ہے اگر خاتم کا معنی مہر بھی ہو تو اس مہر کا معنی وہ نہیں ہے جو قادیانیوں نے سمجھا ہے بلکہ مہر کا معنی یہ ہے کہ جس چیز پر مہر لگادی جائے وہ چیز ختم ہو جاتی ہے اس میں دوسری شئے داخل ہو سکتی ہے نہ اس کو کوئی شخص دیکھ سکتا ہے۔

نیز قرآن مجید کی آیات کے معنی کی تعیین میں اصل حجت رسول اللہ ﷺ کی احادیث ہیں اور پھر آثار صحابہ ہیں لغت تو تیسرے درجہ کی چیز ہے اور بکثرت احادیث سے واضح ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی اور کوئی رسول مبعوث نہیں ہو سکتا جیسا کہ ہم ان شاء اللہ عنقریب متعدد حوالوں سے بیان کریں گے

جب ختم مہر کے معنی میں ہوتا ہے تو اس کے بعد علیٰ ضرور ہوتا ہے خواہ ظاہر ہو یا پوشیدہ جیسے خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ اور جب ختم آخر یا تمام کرنا کے معنی میں ہو تو علیٰ کی ضرورت نہیں خاتم النبیین میں علیٰ نہ ظاہر ہے نہ پوشیدہ لہذا یہاں آخری نبی مراد ہیں۔

نوٹ ضروری:

خاتم النبیین کے معنی آخری نبی خود حضور ﷺ نے فرمائے ہیں اور اس پر امت کا اجماع رہا اب آخری زمانہ میں محمد قاسم دیوبندی اور مرزا غلام احمد قادیانی نے اس کے نئے معنی ایجاد کیے۔ یعنی اصلی نبی یا افضل نبی اور ان اجماعی معنی کا انکار کیا۔ اس لئے ان دونوں پر عرب و عجم کے علماء نے فتویٰ کفر دیا اور جیسے قرآن مجید کے الفاظ کا انکار کفر ہے ویسے ہی ان اجماعی معنی کا انکار بھی کفر ہے اگر کوئی کہے کہ اقیموا الصلاۃ واتوا الزکوۃ پر میرا ایمان ہے یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے ہیں مگر "صلوٰۃ" کے معنی نماز نہیں بلکہ اس کے معنی دعا ہیں ہاں نماز بھی اس معنی میں داخل ہے۔ اور زکوٰۃ کے معنی صدقہ واجبہ نہیں بلکہ اس کے معنی پاکی ہے ہاں صدقہ خیرات بھی اس میں داخل ہے تو وہ کافر ہے کیونکہ وہ اگرچہ وہ قرآن کے لفظوں کا انکار نہیں کرتا مگر متواتر معنی کا انکار کرتا ہے۔ اس صورت میں خواہ نماز کو فرض ہی مانے مگر جب قرآن میں الصلوٰۃ کے معنی نماز نہیں کرتا تو وہ کافر ہے۔

نیز نبی کریم ﷺ کے سارے صفات کو ماننا ایمان کے لئے ضروری ہے جیسے حضور نبی ہیں، رسول ہیں شفیع المذنبین ہیں اور رحمۃ اللعالمین ہیں ﷺ ایسے ہی آپ خاتم النبیین بمعنی آخری نبی ہیں جیسے حضور ﷺ کی نبوت ماننا ضروری ہے اور نبوت کے وہی معنی ہیں جو مسلمان مانتے ہیں ایسے ہی آپ کو خاتم النبیین اسی معنی میں سے ماننا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ضروری ہے جو مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔ نیز جیسے لا الہ الا اللہ میں "الہ" نکرہ ہے۔ نفی کے بعد تو معنی یہ ہے کہ خدا کے سوا کسی طرح کا کوئی معبود نہیں۔ نہ اصلی نہ ظلی نہ بروزی نہ مراتی نہ ذاتی۔ ایسے ہی لا نبی بعدی میں "نبی" نکرہ نفی کے بعد ہے جس کے معنی ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد کسی طرح کا نبی اصلی، ظلی، بروزی وغیرہ آنا ایسا ہی ناممکن ہے جیسا دوسرا "الٰہ" ہونا جو کوئی حضور ﷺ کے بعد نبوت کا امکان بھی مانے وہ بھی کافر ہے۔ علم القرآن مفتی احمد یار خاں ص ۹۰-۹۳)

آیت (۲)

ارشاد خداوندی ہے:

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

﴿آج میں نے تمہارے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا﴾ سورہ المائدہ آیت (۳) پارہ (۶)

دین اسلام کا کامل ہونا اور نعمت الٰہی کا پورا ہونا اس بات کو مستلزم ہے کہ اب نبیوں کے آنے کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے کیونکہ اگر نزول قرآن کے مکمل ہونے کے بعد بھی نبوت جاری رہے اور وحی نازل ہوتی رہے تو پھر نعمت الٰہی کا سلسلہ بھی جاری رہے گا اور یہ اس آیت کے خلاف ہے۔

آیت (۳)

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ

﴿اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے﴾ سورہ سبا آیت (۲۸) پارہ (۲۲) رکوع (۹)

اگر نبی ﷺ کے بعد کسی اور نبی یا رسول کا آنا ممکن ہو تو جن لوگوں کے لئے وہ نبی یا رسول ہوگا اُن کے لئے آپ نبی یا رسول نہیں ہوں گے۔ اس سے یہ لازم آئے گا کہ آپ تمام لوگوں کے لئے رسول نہ ہوں کیونکہ بعض لوگوں کے لئے کوئی اور نبی یا رسول ہے اور یہ مفروضہ اس آیت کریمہ کے خلاف ہے۔

آیت (۴)

قُلْ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

﴿تم فرماؤ اے لوگو میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول ہوں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے﴾ سورہ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الاعراف آیت(۱۵۸) پارہ (۹) رکوع (۱۰)

اس آیت سے بھی وجہ استدلال یہ ہے کہ اگر آپ کے بعد کسی اور نبی کا آنا جائز ہو تو پھر آپ سب لوگوں کے رسول نہ ہوئے، کیونکہ بعض لوگوں کا رسول کوئی اور ہے اور یہ اس آیت کے خلاف ہے۔

آیت(۵)

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا

﴿بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اُتارا قرآن اپنے بندہ پر جو سارے جہان کو ڈرسنانے والا ہو﴾ سورہ الفرقان آیت(۱) پارہ (۱۸) رکوع (۱۶)

اس آیت سے بھی یہی وجہ استدلال یہ ہے کہ اگر آپ کے بعد نبی کا آنا ممکن ہو تو پھر آپ تمام جہانوں کے لئے نذیر نہ ہے کیونکہ بعض لوگوں کا نذیر کوئی اور ہے اور یہ اس آیت کے خلاف ہے۔

آیت(۶)

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ

﴿اور بے شک ہم آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا﴾ سورہ الانبیاء آیت (۱۰۷) پارہ (۱۷) رکوع (۷)

اس آیت سے بھی اس طرح استدلال ہے کہ اگر آپ کے بعد کوئی اور نبی آیا تو اپنی امت کے لئے وہ رحمت ہوگا پھر آپ سارے جہانوں کے لئے رحمت نہ ہوئے اور یہ اس آیت کے خلاف ہے

آیت(۷)

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ

﴿وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ اُن پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے﴾ ﴿اور اُن میں سے اوروں کو پاک کرتے ہیں اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے﴾ سورہ الجمعہ آیت ۲-۳ پارہ (۲۸) رکوع (۱۱)

اس آیت سے واضح ہوگیا کہ نبی ﷺ بعد کے لوگوں کو بھی تعلیم دیتے ہیں اور ان کا تزکیہ کرتے ہیں اگر آپ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کے بعد کوئی اور نبی آیا تو پھر بعد کے لوگوں کو وہ تعلیم دے گا اور وہ تزکیہ کریگا اور آپ بعد کے تمام لوگوں کو علم دینے والے نہیں رہیں گے اور یہ اس آیت کے خلاف ہے۔

آیت (۸)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

﴿اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور اُن کا جو تم میں حکومت والے ہیں (علماء یا حکام)﴾ سورۃ النساء آیت (۵۹) پارہ (۵) رکوع (۵)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کی اطاعت کے بعد اولی الامر کی اطاعت کا حکم دیا ہے اگر آپ کے کسی نبی کا آنا ممکن ہوتا تو اولی الامر سے پہلے اس نبی کی پیروی کا حکم دیا جاتا۔

آیت (۹)

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا

﴿اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اُس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اُسے اُس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اُسے دوزخ میں داخل کر دینگے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی﴾ سورۃ النساء آیت (۱۱۵) پارہ (۵) رکوع (۱۴)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے بعد سبیل المؤمنین (اجماع امت) کی پیروی کو واجب قرار دیا ہے اگر آپ کے بعد کسی نبی کا آنا ممکن ہوتا تو سبیل المؤمنین سے پہلے اس کی اتباع کا حکم دیا جاتا۔

آیت (۱۰)

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

﴿وہ کہ ایمان لائیں اُس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں ☆ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے﴾ سورۃ بقرۃ آیت ۴-۵

ان آیتوں سے معلوم ہوا کہ صرف انبیاء سابقین اور نبی ﷺ کی طرف نازل ہونے والی وحی پر ایمان لانا ضروری ہے اور اسی پر اخروی فلاح موقوف ہے اگر نبی ﷺ کے بعد کسی اور نبی کا آنا بھی ممکن ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس پر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ایمان لانے کا ذکر بھی کرتا۔

آیت (۱۱)

لَا یَسْتَوِیْ مِنْکُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰٓئِکَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقَاتَلُوا

﴿تم میں برابر نہیں جنھوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ کیا اور جہاد کیا وہ مرتبہ میں اُن سے بڑے ہیں جنھوں نے بعد فتح کے خرچ اور جہاد کیا﴾ سورہ حدید آیت (۱۰) پارہ (۲۷) رکوع (۱۷)

اس آیت سے معلوم ہوا کہ قیامت تک کوئی مسلمان فتح مکہ سے پہلے خرچ کرنے والوں اور جہاد کرنے والوں سے درجہ میں بڑھ نہیں سکتا اور نبی غیر نبی سے درجہ میں بڑا ہوتا ہے سو اگر آپ کے بعد کوئی نبی مبعوث ہوتا تو وہ فتح مکہ سے پہلے جہاد کرنے والوں سے درجہ میں بڑا ہوتا اور یہ اس آیت کے خلاف ہے۔

آیت (۱۲)

حضور ﷺ نے پہلے انبیاء کی تصدیق کی لیکن کسی نبی کی بشارت نہیں دی

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ

﴿پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اُس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اُس کی مدد کرنا﴾

نبی کریم ﷺ تمام نبیوں کی تصدیق کرتے ہیں کسی نبی کی بشارت یا خوشخبری نہیں دیتے۔ اور پچھلے نبی کی تصدیق ہوتی ہے آئندہ کی بشارت اگر آپ کے بعد کوئی اور نبی ہوتا تو آپ اُس کی بشارت دیتے۔

آیت (۱۳)

سارے نبی آپ سے پہلے گزر چکے کوئی باقی نہ رہا۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ (سورہ آل عمران آیت (۸۱) پارہ تین رکوع سترہ (۱۷)

﴿اور محمد تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے اور رسول ہو چکے﴾ سورہ آل عمران آیت (۱۴۴) پارہ (۴) رکوع (۶)

آیت (۱۴)

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا

﴿تو کیسی ہوگی جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں اور اے محبوب تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں﴾

سورہ النساء آیت (۴۱) پارہ (۵) رکوع (۳)

Keep Visiting: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

آپ ﷺ سارے پیغمبروں اور اُن کی امتوں کے گواہ ہیں۔ لیکن کوئی نبی حضور ﷺ کا گواہ یا حضور کی امت کا گواہ نہیں جس سے معلوم ہوا کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

قرآن مجید کی اور بھی آیات ہیں جن میں نبی ﷺ کی ختم نبوت پر استدلال کیا جاتا ہے لیکن اختصار کی وجہ سے ہم نے چند آیات کے ذکر پر اکتفاء کی ہے اللہ تعالیٰ اہل ایمان کے لئے استقامت اور طمانیت اور منکرین کے لئے ہدایت کا سبب بنائے آمین (شرح مسلم سعیدی ج ۶ ص ۲۴۲)

ختم نبوت کے دلائل حدیث شریف سے

حدیث (۱)

عن ابی هُرَيْرَةَ رضی اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلِیْ وَمَثَلَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِیْ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بَيْتًا فَاَحْسَنَهٗ وَاَجْمَلَهٗ اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِّنْ زَاوِيَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوْفُوْنَ بِهٖ وَيَعْجَبُوْنَ لَهٗ وَيَقُوْلُوْنَ هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَةُ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی نے گھر بنایا اُس کے سجانے اور سنوارنے میں کوئی کمی نہ چھوڑی مگر کسی کونے میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دی لوگ اس کے گرد پھرتے اور تعجب سے کہتے بھلا یہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی؟ میں ہی وہ آخری اینٹ ہوں اور نبیوں میں آخری نبی ہوں۔ (بخاری حدیث ۳۵۳۵ کتاب المناقب باب خاتم النبیین ﷺ، مسلم ۲۱۸۶ کتاب الفضائل، مشکوٰۃ ۵۷۴۵ کتاب الفضائل)

سبحان اللہ کیسی پیاری مثال ہے نبوت گویا نورانی محل ہے حضرات انبیاء کرام گویا اس کی نورانی اینٹیں حضور ﷺ گویا اس محل کی آخری اینٹ ہیں جس پر عمارت کی تکمیل ہوئی اس سے معلوم ہوا کہ حضور آخری نبی ہیں آپ کے زمانہ یا آپ کے بعد کوئی نبی نہیں

فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جیسے اس آخری اینٹ سے وہ محل مکمل ہو جائے گا اور اس کے بعد اُس میں کسی اینٹ کی جگہ نہ رہے گی یوں ہی مجھ سے نبوت کا محل مکمل ہو گیا اب کسی نبی کی گنجائش نہ رہی خیال رہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام قریب قیامت زمین

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

پر تشریف لائینگے مگر وہ پہلے کے نبی ہیں بعد کے نبی نہیں یا بعثت پہلے کی گئی ہوئی ہے نیز وہ اب نبوت کی شان سے نہ آئینگے بلکہ حضور ﷺ کے امتی ہو کر دیکھو حضرت موسیٰ علیہ السلام جب حضرت خضر علیہ السلام کے پاس تشریف لے گئے تو نبوت کی شان سے نہ گئے ورنہ خضر علیہ السلام آپ کی اطاعت کرتے بلکہ اطاعت کی شان سے گئے حالانکہ اُس وقت نبوت موسوی منسوخ نہیں ہوئی تھی تو اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام جن کی نبوت منسوخ ہو چکی ہے حضور ﷺ کے امتی بن کر آئیں تو کیونکر انکار ہے۔ (مراۃ از مفتی احمد یار خاں صاحب ج ۸ ص (۷)

فاضل شہیر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری صاحب اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں!

[] خاتم النبیین حقیقی مفہوم یہی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے اس حدیث اور اس جیسی کتنی ہی احادیث مطہرہ میں بیان فرمایا ہے کہ آپ قصر نبوت کی آخری اینٹ ہیں یہ ختم نبوت کی بہترین مثال ہے جو آپ نے سمجھانے کے لئے خود بیان فرمادی اور ذہن نشین کروادیا کہ آپ حضرات انبیاء کرام کی لڑی میں سب سے آخری نبی ہیں۔ نہ آپ کے زمانہ میں کوئی نبی تھا اور نہ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نبی ہوگا تیرہ سو سال تک مسلمان اسی عقیدے پر قائم رہے لیکن جمدہ ہندوستان پر انگریزوں کی حکومت ہوئی تو انہوں نے اس کے خلاف سید احمد بریلوی (المتوفی ۱۸۳۱ء) سے اس کے خلاف فتنہ کھڑا کروایا جس کو صرف بعض اہل علم ہی محسوس کر سکے اور منزل مقصود پر پہنچنے سے پہلے جلد ہی یہ فتنہ بالا کوٹ کی سرزمین میں دفن ہو کر رہ گیا۔ پھر اسی فتنہ کو زندہ کروانے اور نبوت کا دعوی کرنے کے لئے دارالعلوم دیوبند کے محمد قاسم نانوتوی صاحب (المتوفی ۱۸۷۹ء) کو تیار کیا جنہوں نے حصول مقصد کے لئے (۱۸۷۲ء) میں تحذیر الناس نامی کتاب لکھی اور کہا کہ ختم نبوت کا جو مفہوم مسلمان لئے پھرتے ہیں یہ تو جاہلوں اور بے وقوف لوگوں کا خیال ہے جبکہ اہل فہم کے نزدیک بلحاظ زمانہ آخری نبی ہونے میں فضیلت ہی کوئی نہیں۔ اور کہا اہل فہم یعنی برٹش گورنمنٹ کے پجاریوں کے نزدیک صورت حال یہ ہے کہ حضور بالذات نبی ہیں اور دیگر انبیاء کرام بالعرض نبی ہیں اُن سب کی نبوت آپ کا فیض ہے جیسے سورج سے چاند تاروں میں روشنی پہنچتی ہے لہذا آپ کے زمانے میں بھی اور انبیاء کا ہونا ختم نبوت کے منافی نہیں اور آپ کے بعد بھی خواہ ہزاروں نبی پیدا ہو جائیں اُن سے ختم نبوت کے عقیدے کی صحت پر کوئی بُرا اثر نہیں پڑے گا۔ نانوتوی صاحب کا یہ عقیدہ سراسر غیر اسلامی ہے لیکن اس کے باوجود علمائے دیوبند ڈھٹائی اور ہاتھ کی صفائی سے مسلمانوں کو یہی باور کروانے میں کوشاں ہیں کہ یہ عقیدہ نہ کفر ہے اور نہ پوری کتاب کا کوئی بھی جملہ عقیدۂ ختم نبوت کے ذرا بھی خلاف ہے بلکہ تحذیر الناس تو ایسی کتاب ہے کہ ختم نبوت کی تائید میں ایسی پُر مغز کتاب اور کوئی کم از کم اُردو لٹریچر میں تو ہے نہیں۔ پاک و ہند کے اندر رہنے والے اور سنی حنفی کہلانے والے تقریباً سوا سو سال سے آپس

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

میں تکرار رہے ہیں لیکن اس فتنہ کو مٹانے اور حقیقت کو تسلیم کرنے کی بجائے علمائے دیوبند اسے دھونس، دھاندلی اور طاقت کے ذریعے اُسے درست منوانے میں کوشاں ہیں۔ نانوتوی صاحب کی تحذیر الناس پر پورے ملک میں شور برپا تھا جس نے سناوہی حیران تھا کہ یہ کیا قیامت آرہی ہے اکثر علماء اس کی مخالفت کر رہے تھے جبکہ اس کی مکمل کر کھلی تائید کرنے والا پورے ملک میں ایک عالم بھی نہیں تھا۔ نانوتوی صاحب اس انتظار میں تھے کہ موافقین کی کچھ تعداد ہو جائے تو نبوت کا دعویٰ کر دیں جس کے لئے یہ چور دروازہ بنایا تھا لیکن حمایت کا انتظار کرتے ہوئے (۱۲۹۷ھ) میں ملکِ عدم کی طرف سدھار گئے اور گورنمنٹ برطانیہ کا مقصد پورا نہ ہو سکا اور اس کام کے لئے تیسرے صاحبِ ہمت کی تلاش شروع کر دی۔ جوئندہ یابندہ جلد ہی مرزا غلام احمد قادیانی اور تین مزید مولوی مل گئے۔ حالات نے بتایا کہ ان تینوں مولویوں کی نسبت جہنم میں چھلانگ لگاتے وقت مرزا صاحب سبقت لے گئے انہوں نے دعوئی نبوت کے لئے وہی چور دروازہ استعمال کیا جو نانوتوی صاحب نے تحذیر الناس کے ذریعے بنایا تھا لیکن دروازے کے نام اور کام میں لفظی تبدیلی کر دی۔ انہوں نے کہا حضور بالذات نبی ہیں اور دوسرے انبیاء بالعرض جن کی آمد کے باعث عقیدۂ ختم نبوت پر کوئی زَد نہیں پڑتی۔ انہوں نے کہا حضور تشریعی نبی ہیں اور دیگر آنے والے غیر تشریعی ہوں گے لہذا ان کی آمد کے باعث عقیدۂ ختم نبوت کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ نانوتوی صاحب نے کہا کہ نئے آنے والے نبی چونکہ حضور سے اکتسابِ فیض کر کے نبی بنیں گے لہذا ان کے سبب حضور کی خاتمیت کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہیں ہو سکتا۔ مرزا صاحب نے کہا کہ آنے والے نبی چونکہ حضور کی مہر سے نبی بنیں گے لہذا ان کے آنے سے حضور کی خاتمیت کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ حضور کی مہر کے باعث آپ کے بعد آنے والے جملہ نبی ظلی اور بروزی ہوں گے ——— یہ تھی عقیدۂ ختم نبوت کے خلاف برٹش گورنمنٹ کی شرارت جو سید احمد بریلوی، شیخ قاسم نانوتوی اور مرزا غلام احمد کے ذریعے پروان چڑھائی ختم نبوت کے بارے میں سیدھا سادا اسلامی عقیدہ یہی ہے کہ نبی کریم ﷺ قصر نبوت کی آخری اینٹ ہیں۔ آپ سب سے آخری نبی ہیں آپ کی آمد کے بعد اللہ تعالیٰ نے کوئی اور نبی پیدا نہیں کیا اور نہ قیامت تک کسی اور نبی کو پیدا کرے گا۔ (بخاری مترجم ج ۲ ص ۲۵۳)

حدیث (۲)

حَدَّثَنَا محمد بن عبد الله بن نمير حَدَّثَنَا محمد بن بشر حَدَّثَنَا اسماعيلُ بن ابی خالد قُلْتُ لِابْنِ أبی اَوْفٰی رَاَيْتَ اِبراهيمَ ابْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاتَ صَغِيْرًا وَلَوْ قُضِىَ اَنْ يَّكُوْنَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيٌّ عَاشَ ابْنُهٗ وَلٰكِنْ لَانَبِيَّ بَعْدَهٗ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اسمٰعیل بن ابی خالد بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا آپ نے نبی ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کو دیکھا تھا؟ انہوں نے کہا ہاں وہ بچپن میں فوت ہو گئے اگر آپ کے بعد کسی نبی کا آنا مقدر ہوتا تو آپ کے صاحبزادے زندہ رہتے لیکن آپ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا۔

[1] بخاری حدیث: ۶۱۹۴ کتاب الأدب باب من سمی بأسماء الأنبياء (ابن ماجہ حدیث نمبر ۱۵۱۰)

حضور ﷺ کے بیٹے حضرت ابراہیم اگر زندہ رہتے تو دو صورتیں ہوتیں نبی ہوتے یا نہ ہوتے اگر نبی نہ بنتے تو شانِ نبوت میں فرق پڑتا کہ پہلے انبیاء کرام علیہم السلام میں سے بعض کے بیٹے بھی نبی تھے لیکن اگر نبی بنتے تو ختم نبوت میں فرق پڑتا اس لئے رب تعالیٰ نے بچپن میں ہی انہیں اٹھالیا تاکہ نہ شانِ نبوت میں فرق پڑے اور نہ ختم نبوت میں تاکہ حضور ﷺ تمام نبیوں میں بے مثل اور مثال رہیں۔

فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری صاحب اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں:

یہ مسئلہ ضروریاتِ دین سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ بلحاظ زمانہ آخری نبی ہیں اور آپ کے بعد کوئی اور نبی پیدا نہیں ہوگا اسی لئے نبی کریم ﷺ کے تینوں صاحبزادے قاسم، عبداللہ اور ابراہیم بچپن میں ہی وفات پا گئے تھے محبوبِ خدا کے صاحبزادے اگر لمبی عمر پاتے اور شرفِ نبوت سے سرفراز نہ فرمائے جاتے تو یہ اُن کے لئے باعثِ عار ہوتا اور نبی کریم ﷺ کے بعد خدا نے کسی کو نبی بنانا ہی نہیں تھا لہٰذا آپ کے صاحبزادوں کو قسامِ ازل نے لمبی عمر ہی عطا نہیں فرمائی کہ نبوت دینے یا نہ دینے کا مسئلہ درپیش ہو اسی لئے انہیں بچپن ہی میں اپنے پاس بلا لیا تھا۔

سرورِ کون و مکاں ﷺ قصرِ نبوت کی آخری اینٹ اور بلحاظِ زمانہ آخری نبی ہیں یہی وہ عقیدہ ہے جو خاتمیت کے بارے میں اللہ اور رسول نے بتایا اور اُمتِ محمدیہ اسی پر تیرہ سو سال تک بغیر کسی اختلاف کے قائم رہی لیکن تیرھویں صدی کے آخر ۱۲۹۰ھ میں ہمارے اس متحدہ ہندوستان کے اندر دارالعلوم دیوبند کے بانی محمد قاسم نانوتوی (المتوفی ۱۲۹۷ھ/۱۸۷۹ء) نے اس مسلمہ عقیدے کے خلاف "تحذیر الناس" کتاب لکھ کر نبوت کا دعویٰ کرنے کے لئے راستہ بنایا اُس کتاب کی تین سراسر غیر اسلامی عبارتیں ملاحظہ ہوں۔

(۱) عوام کے خیال میں تو رسول اللہ ﷺ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہلِ فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تأخر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔

(۲) غرض اختتام اگر بایں معنی تجویز کیا جائے جو میں نے عرض کیا تو آپ کا خاتم ہونا انبیاء گذشتہ ہی کی نسبت خاص نہ ہوگا بلکہ اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہے۔

(۳) بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا چہ جائیکہ آپ کے معاصر کسی اور زمین میں یا فرض کیجئے اسی زمین میں کوئی اور نبی تجویز کیا جائے۔ (تحذیر الناس ص: ۳۴)

ختم نبوت کے بارے میں نانوتوی صاحب کے یہ وہ نظریات ہیں جو امت محمدیہ نے تیرہ صدیاں گذر جانے پر پہلی دفعہ سنے۔ مسلمانوں کا ہمیشہ سے یہ عقیدہ تھا اور آج بھی ہے کہ سیدنا محمد ﷺ بلحاظِ زمانہ تمام انبیاء ومرسلین سے آخری ہیں۔ نہ آپ کے زمانہ میں کوئی دوسرا نبی تھا اور نہ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نبی پیدا ہوگا۔ نانوتوی صاحب نے اس کے برخلاف بتایا کہ حضور کو زمانے کے لحاظ سے آخری نبی ماننے والے ایسے عوام ہیں جنہیں فہم وفراست حاصل نہیں جبکہ اہل فہم کے نزدیک پچھلے یا پہلے نبی ہونے میں بالذات کوئی فضیلت نہیں۔ دوسری اور تیسری عبارت میں انہوں نے بتادیا کہ حضور ﷺ کے زمانے میں کسی نبی کا ہونا یا حضور کے بعد کسی نبی کا پیدا ہونا عقیدۂ خاتمیت کے خلاف نہیں بلکہ ایسا ہو جانے پر بھی حضور کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔

خاتمیت کے بارے میں یہ نظریات سراسر غیر اسلامی اور کفریہ ہیں۔ مرزائے قادیان بھی اسی چور دروازے سے قصرِ نبوت میں داخل ہو گیا اور تیس دجالوں میں شامل ہونے کا وبال سمیٹ لیا۔ اگر نانوتوی صاحب سے ہٹ کر بات کی جائے تو دیوبندی حضرات خاتمیت کے بارے میں وہی کچھ کہتے ہیں جو اہل حق کا ہمیشہ سے عقیدۂ رہا ہے مثلاً ان حضرات کے مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحب (کراچی) نے لکھا ہے ﴿ان اللغة العربية حاكمة بأن معنى خاتم النبيين فى الاية هو آخر النبيين لاغير﴾ بے شک عربی لغت اس کا حکم کرتی ہے کہ آیت کے لفظ خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہے نہ کہ کچھ اور آگے چل کر اس عقیدے پر تفسیر روح المعانی کے حوالے سے یوں اجماع امت بتاتے ہیں:-

﴿واجمعت عليها الامة فيكفر مدعى خلافه ويقتل ان اصر﴾ امت کا اس معنی پر اجماع ہے اس کے خلاف دعویٰ کرنے والا کافر ہے اور اصرار کرے تو قتل کیا جائے ایک طرف دیوبندی حضرات اپنے نانوتوی صاحب کے خاتمیت کے بارے میں قطعی کفریہ نظریات کو اسلامی کہتے ہیں اور دوسری جانب منظم ہو کر عقیدۂ خاتمیت کی خاطر اہل حق سے بھی بڑھ کر کام کر رہے ہیں۔ مرزائے قادیان کے لئے راستہ نانوتوی صاحب نے بنایا اور ان کی معنوی ذریت ہی سب سے زیادہ اُن سے برسرِ پیکار ہے۔ دیوبندی حضرات کا اس بارے میں کفر اور اسلام دونوں سے محبت

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

رکھنے کا مظاہرہ کرنا اہلِ نظر کے لئے تعجب خیز ہے۔(بخاری مترجم ج ۳ ص (۴۳۰)

دورنگی چھوڑ کر یک رنگ ہو جا   سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

اسی علامہ اقبال فرماتے ہیں

باطل دوئی پسند ہے حق لاشریک ہے   شرکت میانِ حق و باطل نہ کر قبول

بانی مدرسہ دیوبند کی یہ وہ باتیں ہیں جو ہمارے باپ دادا نے نہ سنی تھیں اور لفظ خاتم النبیین کا مفہوم اُن کے خواب و خیال میں بھی نہیں تھا جو نانوتوی صاحب نے پیش کیا اسی لئے حضور ﷺ نے چودہ سو سال پہلے ہمیں ان فتنوں سے خبردار کرتے ہوئے ان دجالوں سے دور رہنے کا حکم فرمایا۔

حدیث (۳)

عن ابی هُرَيْرَةَ رضی اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ يَاْتُوْنَكُمْ مِنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں دجال اور کذاب ہوں گے جو تمہارے پاس ایسی احادیث لائیں گے جن کو تم نے سنا ہوگا نہ تمہارے باپ دادا نے تم اُن سے دور رہنا وہ تم سے دور رہیں کہیں وہ تم کو گمراہ نہ کر دیں اور تم کو فتنہ میں نہ ڈال دیں۔(مسلم حدیث ۸ مقدمہ)

حدیث (۴)

عن ابی هُرَيْرَةَ رضی اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَائِيْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَاِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ وَسَيَكُوْنُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُوْنَ قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ فُوْا بِبَيْعَةِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ اَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کا سیاسی انتظام انبیاء کرام کرتے تھے جب ایک نبی انتقال فرماتے تو دوسرے نبی اُن کے پیچھے تشریف لاتے اور میرے بعد کوئی نبی نہیں اور عنقریب میرے بعد بکثرت خلفاء ہوں گے صحابہ نے عرض کیا ہمارے لئے کیا حکم ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے ہاتھ پر پہلے بیعت کر لو اس بیعت کو پورا کرو اور حکام کا حق ادا کرو اور جو ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے حکام کے سپرد کی ہے اس کے متعلق وہ خود اُن سے سوال کرے گا۔ بخاری حدیث (۳۴۵۵) مسلم (۱۸۴۲) احمد ج۲ ص ۲۹۷ مشکوۃ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۳۶۷۵۔ کتاب الامارۃ

حدیث (۵)

عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ قال خَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ فِی غَزْوَۃِ تَبُوْکَ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ تُخَلِّفُنِیْ فِی النِّسَاءِ وَالصِّبْیَانِ فَقَالَ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَکُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ ھٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰی غَیْرَ اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں حضرت علی کو مدینہ میں چھوڑ دیا حضرت علی نے کہا یا رسول اللہ! آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں آپ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لئے ہارون تھے البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ مسلم حدیث (۲۴۰۴) بخاری۔۴۴۱۶ مشکوۃ ۔۶۰۸۷ کتاب المناقب ترمذی ابن ماجہ احمد ابن حبان)

جب حضور ﷺ غزوۂ تبوک میں جانے لگے تو حضرت علی کو اہل مدینہ کی حفاظت پر اور حضرت عبداللہ بن مکتوم کو نماز کی جماعت کے لئے مقرر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جہاد میں ساتھ جانے کی خواہش کی تو ارشاد ہوا کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لئے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لئے ہارون تھے البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا یعنی تم میں اور جناب ہارون میں فرق یہ ہے کہ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خلیفہ بھی تھے اور نبی بھی تم میرے خلیفہ تو ہو مگر نبی نہیں کیونکہ مجھ پر نبوت ختم ہو چکی اب نہ تو میرے زمانہ میں کوئی نبی ہو نہ میرے بعد۔ (مراۃ ج ۸ ص۔۴۱۳)

حکیم الامت علامہ اقبال اور ختم نبوت

پس خدا بر ما شریعت ختم کرد — بر رسول ما رسالت ختم کرد
رونق از ما محفل ایام را — او رسل را ختم و ما اقوام را
خدمت ساقی گری با ما گذاشت — داد ما را آخرین جامے کہ داشت
لا نبی بعدی ز احسانِ خدا است — پردۂ ناموسِ دینِ مصطفیٰ است
قوم را سرمایۂ قوت ازو — حفظِ سرِ وحدتِ ملت ازو

ترجمہ:

خدا نے ہم پر شریعت ختم کی اور ہمارے رسول پر رسالت ختم کی۔

Keep Visiting: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہمارے دمِ قدم سے جہاں میں رونق ہے آپ ﷺ نے رسولوں کو ختم کیا اور ہم نے قوموں کو۔

ساقی گری کی خدمت ہمارے سپرد کی اور آخری جام جو تھا وہ ہمیں دے دیا۔

میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا (حدیث) خدا کے احسانوں میں سے ایک احسان ہے۔ اور اس سے دینِ مصطفیٰ ﷺ کی عزت کا بھرم قائم ہے۔

اسی سے قوم کو قوت کی دولت ملی، اور ملت کی یگانت کا بھی یہی راز ہے۔

حدیث (۶)

عن جابر رضی اللّٰہ عنہ قال کان رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَیْنَاہُ وَعَلَا صَوْتُہٗ وَاشْتَدَّ غَضَبُہٗ حَتّٰی کَاَنَّہٗ مُنْذِرُ جَیْشٍ یَقُوْلُ صَبَّحَکُمْ وَمَسَّاکُمْ وَیَقُوْلُ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَۃُ کَھَاتَیْنِ وَیَقْرُنُ بَیْنَ اِصْبَعَیْہِ السَّبَّابَۃِ وَالْوُسْطٰی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خطبہ دیتے کہ آپ کی آنکھیں سرخ ہو جاتیں، آواز بلند ہوتی اور جوش زیادہ ہوتا اور یوں لگتا جیسے آپ کسی ایسے لشکر سے ڈرا رہے ہوں جو صبح وشام میں حملہ کرنے والا ہو اور فرماتے: میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی طرح ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں پھر آپ انگشتِ شہادت اور درمیانی انگلی کو ملاتے۔ (مسلم حدیث ۱۴۳۵ بخاری ۶۵۰۵ مشکوۃ)

جیسے ان دو انگلیوں کے درمیان کوئی انگلی نہیں ایسے ہی میرے اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہیں میرا دین تا قیامت ہے یا ہم قیامت سے بہت قریب ہیں مراۃ ج ۲ ص (۳۴۳) ج ۷ ص (۳۴۲)

حدیث (۷)

عن انس بن مالك رضی اللّٰہ عنہ قال قال رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرِّسَالَۃَ وَالنُّبُوَّۃَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی ہے پس میرے بعد کوئی رسول مبعوث ہوگا نہ نبی۔ احمد حدیث ۱۳۳۲۲ ترمذی حدیث ۲۲۷۲

حدیث (۸)

عن عبد اللّٰہ بن عمرو رضی اللّٰہ عنہ قال خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمًا کَالْمُوَدِّعِ فَقَالَ اَنَا مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ قَالَہٗ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ الوداع ہونے والے شخص کی طرح تشریف لائے اور آپ نے تین بار فرمایا میں محمد نبی امی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔(احمد حدیث ۲۳۶۸)

حدیث(۹)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نحن الآخرون السابقون یوم القیامۃ

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ہم آخر میں ہیں اور قیامت کے دن سابق ہوں گے

بخاری رقم الحدیث ۸۷۶ مسلم ۸۵۵ نسائی ۱۳۶۷

حدیث(۱۰)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فانی آخر الانبیاء وان مسجدی آخر المساجد

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: میں آخر الانبیاء ہوں اور میری مسجد آخر المساجد ہے(یعنی آخر مساجد الانبیاء ہے) مسلم ۱۳۹۴ کتاب الحج

حدیث(۱۱)

عن عرباض بن ساریۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی عند اللہ لخاتم النبیین وان آدم لمنجدل فی طینتہ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: بے شک میں اللہ کے نزدیک خاتم النبیین تھا اور بے شک (اس وقت) آدم علیہ السلام اپنی مٹی میں گندھے ہوئے تھے۔(مسند احمد حدیث ۱۶۵۲۵)

حدیث(۱۲)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیاتون محمدا فیقولون یا محمد انت رسول اللہ وخاتم الانبیاء وقد غفر اللہ لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر اشفع لنا الی ربک

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ ایک طویل حدیث کے آخر میں بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: کہ (سیدنا)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

محمد ﷺ کے پاس آ کر کہیں گے یا محمد آپ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم الانبیاء ہیں اللہ نے آپ کے اگلے اور پچھلے بہ ظاہر خلاف اولیٰ سب کاموں کی مغفرت کر دی ہے آپ اپنے رب کے پاس ہماری شفاعت کیجئے۔ (بخاری ۴۷۱۲ مسلم ۱۹۴ ترمذی ۲۴۳۴ ابن ماجہ ۴۳۰۷)

حدیث (۱۳)

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال قال رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِیْنَ وَلَا فَخْرَ وانا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَلَا فَخْرَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! میں تمام رسولوں کا قائد ہوں اور فخر نہیں اور میں خاتم النبیین ہوں اور فخر نہیں۔ (دارمی حدیث ۴۹)

حدیث (۱۴)

عن علی رضی اللہ عنہ قال: بَیْنَ کَتِفَیْہِ خَاتَمُ النُّبُوَّۃِ وَھُوَ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے شمائل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں آپ ﷺ کے دو کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی اور آپ خاتم النبیین ہیں۔ ترمذی حدیث ۳۶۳۸

حدیث (۱۵)

عن ابی امامۃ الباھلی رضی اللہ عنہ قال قال رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَمْ یَبْعَثْ نَبِیًّا اِلَّا حَذَّرَ اُمَّتَہُ الدَّجَّالَ وَاَنَا آخِرُ الْاَنْبِیَاءِ وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَمِ وَھُوَ خَارِجٌ فِیْکُمْ لَا مَحَالَۃَ فَاِنِّیْ سَاَصِفُہُ لَکُمْ صِفَۃً لَمْ یَصِفْھَا اِیَّاہُ نَبِیٌّ قَبْلِیْ اِنَّہُ یَبْدَاُ فَیَقُوْلُ اَنَا نَبِیٌّ وَلَا نَبِیَّ بَعْدِیْ ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا رَبُّکُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّکُمْ حَتّٰی تَمُوْتُوْا

حضرت ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی ایسا مبعوث نہیں فرمایا جس نے اپنی امت کو دجال کے فتنے سے نہ ڈرایا ہو میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو دجال تم میں لامحالہ خروج کرے گا میں عنقریب تم سے اس کی صفات بیان کروں گا مجھ سے پہلے کسی نبی نے اس کی یہ صفات بیان نہیں کیں۔ وہ ابتداء میں کہے گا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ پھر کہے میں تمہارا رب ہوں اور (حضور ﷺ نے فرمایا) تم اپنے رب کو مرنے سے پہلے نہیں دیکھ سکتے۔ (ابن ماجہ حدیث ۴۰۷۷)

حدیث (۱۶)

Keep Visiting: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

عن عقبہ بن عامر رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن الخطاب نبی ہوتے۔ (ترمذی ۳۶۸۶)

حدیث (۱۷)

عن جبیر بن مطعم رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ان لی اسماء انا محمد وانا احمد وانا الماحی الذی یمحوا اللّٰہ بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی وانا العاقب الذی لیس بعدہ نبی

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے کئی اسماء ہیں میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) اللہ تعالیٰ میرے سبب کفر مٹا دے گا، اور میں حاشر (جمع کرنے والا) ہوں کہ لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جائیں گے اور میں عاقب (آخر میں مبعوث ہونے والا) ہوں جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مسلم ۲۳۵۴ بخاری ۳۵۳۲)

حدیث (۱۸)

عن ابی ہریرۃ رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لم یبق من النبوۃ الا المبشرات قالوا وما المبشرات؟ قال: الرؤیا الصالحۃ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد نبوت میں سے کچھ بھی باقی نہیں رہا سوائے بشارتوں کے عرض کیا گیا بشارتیں کیا ہیں؟ فرمایا: اچھے خواب۔

حدیث (۱۹)

عن ابی ہریرۃ رضی اللّٰہ عنہ قال: کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا انصرف من صلاۃ الغداۃ یقول ہل رای احد منکم اللیلۃ رؤیا ویقول انہ لیس یبقی بعدی من النبوۃ الا الرؤیا الصالحۃ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز سے فارغ ہو کر فرماتے تھے کیا تم میں سے کسی نے آج رات کوئی خواب دیکھا ہے؟ پھر فرمایا میرے بعد نبوت میں سے صرف اچھے خواب باقی رہ گئے ہیں۔

ابو داؤد حدیث ۵۰۱۷

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

حدیث (۴۰)

عن ابی هریرة رضی اللّٰہ عنہ قال قال رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فُضِّلْتُ عَلَی الانْبِیَاءِ بِسِتٍّ اُعْطِیْتُ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَاُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِیَ الارضُ طَهُوْراً وَّمَسْجِدًا وَاُرْسِلْتُ اِلَی الْخَلْقِ کَافَّةً وَخُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْنَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ مجھے چھ وجوہ سے اور انبیاء کرام پر فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جامع الفاظ عطا کئے گئے میرا رعب طاری کر کے مدد کی گئی میرے لئے غنیموں کو حلال کر دیا گیا۔ میرے لئے تمام روئے زمین پاک کرنے والی اور نماز کی جگہ بنا دی گئی۔ مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا اور مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی۔ (مسلم ۵۲۳ ترمذی ۱۵۵۳ ابن ماجہ ۵۶۷)

حدیث (۴۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ معراج کی ایک طویل حدیث روایت کرتے ہیں اس میں مذکور ہے کہ مسجد اقصیٰ میں نبیوں نے حضرت جبریل علیہ السلام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا هٰذا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ یہ محمد رسول اللہ خاتم النبیین ہیں

اسی روایت میں مذکور ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام نبیوں کے خطبات کے بعد حسب ذیل خطبہ پڑھا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَرْسَلَنِیْ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَکَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّاَنْزَلَ عَلَیَّ الْفُرْقَانَ فِیْہِ تِبْیَانُ کُلِّ شَیْءٍ وَجَعَلَ اُمَّتِیْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ وَجَعَلَ اُمَّتِیْ وَسَطًا وَجَعَلَ اُمَّتِیْ هم الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَشَرَحَ لِیْ صَدْرِیْ وَجَعَلَنِیْ فَاتِحًا وَّخَاتِمًا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور لوگوں کے لئے ثواب کی بشارت دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور مجھ پر قرآن نازل کیا جس میں ہر چیز کا بیان ہے اور میری امت کو تمام امتوں میں بہتر اور کامل بنایا جس کو لوگوں کے سامنے بھیجا گیا اور میری امت کو (قیامت میں) اول اور (دنیا میں) آخر بنایا اور میرے سینہ کو کھول دیا اور مجھے نبوت کی ابتدا کرنے والا اور نبوت کو ختم کرنے والا بنایا۔

اس حدیث کے آخر میں ہے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا قَدْ اتَّخَذْتُکَ خَلِیْلًا وَهُوَ مَکْتُوْبٌ فِی التَّوْرٰةِ مُحَمَّدٌ حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ وَاَرْسَلْتُکَ اِلَی النَّاسِ کَافَّةً وَجَعَلْتُ اُمَّتَکَ هُمُ الْاَوَّلُوْنَ وهُمْ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

الآخِرُوْنَ وَجَعَلْتُ اُمَّتَكَ لَاتَجُوْزُ لَهُمْ خُطْبَةٌ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنَّكَ عَبْدِیْ وَرَسُوْلِیْ وَجَعَلْتُكَ اَوَّلَ النَّبِيِّيْنَ خَلْقًا وَآخِرَهُمْ بَعْثًا(الی قوله) وَجَعَلْتُكَ فَاتِحًا وَّخَاتِمًا

میں نے تمہیں خلیل بنایا اور تورات میں لکھا ہوا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمان کے حبیب ہیں اور میں نے تمہیں تمام لوگوں کے لئے رسول بنایا اور تمہاری امت کو اول آخر بنایا اور جب تک تمہاری امت یہ گواہی نہ دے اَنَّكَ عَبْدِیْ وَرَسُوْلِیْ ان کا خطبہ جائز نہیں ہوگا اور میں نے تمہیں پیدائش میں تمام نبیوں سے پہلے بنایا اور دنیا میں سب سے آخر میں بھیجا اور تمہیں نبوت کی ابتداء کرنے والا اور نبوت کو ختم کرنے والا بنایا۔ مسند البزار رقم الحدیث ۵۵ مجمع الزوائد ۱/۷۱ تفسیر ابن کثیر سورۃ بنی اسرائیل

حدیث (۴۲)

عن ابی هريرة رضی اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيْبٌ مِّنْ ثَلَاثِيْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک دجالوں اور کذابوں کو بھیج نہ دیا جائے جو تیس کے قریب ہونگے ان میں سے ہر ایک کا یہ زعم ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

صحیح البخاری ۳۶۰۹

حدیث (۴۳)

عن حذيفة رضی اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فی اُمَّتِیْ كَذَّابُوْنَ وَدَجَّالُوْنَ سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ مِنْهُمْ اَرْبَعُ نِسْوَةٍ وَاِنِّیْ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ستائیس دجال اور کذاب ہوں گے ان میں سے چار عورتیں ہوں گی اور میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ مسند احمد حدیث ۲۲۲۶۹

حدیث (۴۴)

عن ثوبان رضی اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِیَ الْاَرْضَ فَرَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا (الی قوله) وَاِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ كَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِیٌّ وَاَنَا خَاتَمُ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

النَّبِيِّيْنَ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِی

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میرے لئے تمام روئے زمین کو لپیٹ دیا اور میں نے اس کے مشارق و مغارب کو دیکھ لیا (الی قولہ) عنقریب میری امت میں تیس جھوٹے ہونگے وہ سب گمان کرینگے کہ وہ اللہ کے نبی ہیں حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔(ابوداود ۴۲۵۲ مسلم رقم الحدیث ۲۸۸۹ ترمذی ۲۲۰۲ ابن ماجہ ۳۹۵۲)

یہ تیس جھوٹے نبی وہ ہیں جنہیں لوگوں نے نبی مان لیا اور اُن کا فساد پھیل گیا دوسرے قسم کے مدعی نبوت جنہیں نے کسی نے نہ مانا وہ بکواس کر کے مر گئے وہ تو بہت ہیں دیکھو ہمارے ملک میں مرزا غلام احمد قادیانی مدعی نبوت کا فتنہ بہت پھیلا اس کے علاوہ ہم نے بہت سے مدعی نبوت دیکھے جن کی طرف کسی نے توجہ نہ دی اپنے کو نبی کہتے کہتے مر گئے لہٰذا احدیث پر یہ اعتراض نہیں کہ اب تک جھوٹے مدعی نبوت سو سے زیادہ ہو چکے۔ مراۃ ج ۷ ص (۲۱۹)

مدعیان نبوت کی تعداد:

آج تک تقریباً ۲۳ آدمی ایسے گزرے ہیں جنہوں نے نبوت کا دعویٰ کیا اور کچھ لوگ ان کے پیروکار ہو گئے اور ان کا فتنہ کافی عرصہ تک قائم رہا ان کے نام یہ ہیں۔

۱۔مسیلمہ کذاب یمامہ -۲-اسود عنسی -۳- حارث دمشقی -۴-مغیرہ بن سعید -۵ بیان بن سمعان -۶ صالح بن طریف -۷-اسحاق اخرس -۸-استاد سیس خراسانی -۹-علی بن محمد خارجی -۱۰-مختار بن ابوعبیدہ ثقفی -۱۱-حمدان بن اشعث -۱۲-علی بن فضل یمنی -۱۳- حامیم بن من اللہ -۱۴-عبدالعزیز باسندی -۱۵- ابوالقاسم احمد بن قسی -۱۶- عبدالحق مرسی -۱۷-بایزید روشن جالندھری -۱۸-میر محمد حسن مشہدی -۱۹- یوسف علی -۲۰-مرزا قادیانی -۲۱-طلیحہ اسدی -۲۲-ابوطیب احمد بن حسین متنبی -۲۳-سجاح بنت حارث ۔ان میں سے آخری تین توبہ کر کے مسلمان ہو گئے تھے۔

حدیث (۲۵)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گوہ سے پوچھا کہ میں کون ہوں تو اس نے کہا آپ رسول رب العالمین اور خاتم النبیین ہیں۔ المعجم الکبیر رقم الحدیث ۹۲۸ مجمع الزوائد رقم الحدیث ۱۴۰۸۶

حدیث (۲۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام کو

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہند میں اتارا گیا تو وہ گھبرائے پس جبریل علیہ السلام نے نازل ہو کر اذان دی اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ اشھد ان محمدا رسول اللّٰہ اشھد ان محمدا رسول اللّٰہ حضرت آدم علیہ السلام نے پوچھا محمد کون ہیں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا وہ آپ کی اولاد میں سے آخر الانبیاء ہیں۔(تاریخ دمشق الکبیر ج ۷ ص ۳۰۹ رقم الحدیث ۱۹۷۹)

حدیث(۲۷)

عن بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ رضی اللّٰہ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نُکْمِلُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ سَبْعِیْنَ اُمَّۃً نَحْنُ آخِرُھَا وَخَیْرُھَا

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے باپ حکیم اور وہ اپنے باپ معاویہ بن حیدہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم قیامت کے دن ستر امتوں کو مکمل کرینگے ہم ان میں سب سے آخری اور سب سے بہتر امت ہیں۔ ابن ماجہ حدیث ۴۲۸۷ دارمی

حدیث(۲۸)

عن عبد اللّٰہ بن مسعود رضی اللّٰہ عَنْہُ قَالَ: اِذَا صَلَّیْتُمْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَحْسِنُوا الصَّلَاۃَ عَلَیْہِ فَاِنَّکُمْ لَا تَدْرُوْنَ لَعَلَّ ذٰلِکَ یُعْرَضُ عَلَیْہِ فَقَالُوْا لَہٗ فَعَلِّمْنَا قَالَ قُوْلُوْا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھو تو اچھی پڑھو تم کو علم نہیں شاید یہ درود آپ پر پیش کیا جائے کالوگوں نے کہا آپ ہمیں تعلیم دیجئے انہوں نے فرمایا تم اس طرح درود پڑھو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَغْبِطُ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (ابن ماجہ حدیث ۹۰۶)

حدیث(۲۹)

عن عبد اللّٰہ بن عباس رضی اللّٰہ عَنْھُمَا قَالَ: قَدِمَ مُسَیْلِمَۃُ الْکَذَّابُ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

وَسَلَّم فَجَعَلَ يَقُوْلُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ وَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيْرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَفِي يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قِطْعَةُ جَرِيْدٍ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى مُسَيْلِمَةَ عَلٰى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: لَوْ سَأَلْتَنِي هٰذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ تَعْدُوَ أَمْرَ اللّٰهِ فِيْكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللّٰهُ وَإِنِّي لَأَرَاكَ الَّذِي أُرِيْتُ فِيْكَ مَا رَأَيْتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُوْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا فَأُوْحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيُّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَالآخَرُ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے عہد میں مسیلمہ کذاب مدینہ منورہ میں آیا اور کہنے لگا کہ اگر محمد ﷺ اپنے بعد خلافت مجھے سونپ دیں تو میں اُن کی پیروی کرلوں گا، وہ اپنی قوم کے بہت سے لوگوں کے ساتھ آیا تھا، نبی ﷺ اُس کے پاس تشریف لے گئے آپ کے ساتھ ثابت بن قیس بن شماس بھی تھے اور نبی ﷺ کے ہاتھ میں شاخ کا ایک ٹکڑا تھا، آپ ﷺ آ کر مسیلمہ اور اُس کے ساتھیوں کے پاس ٹھہر گئے آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھ سے لکڑی کا یہ ٹکڑا بھی مانگے تو میں تجھ کو نہیں دوں گا اور میں تیرے متعلق اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہرگز تجاوز نہیں کرونگا اور اگر تو نے (میری اطاعت سے) منہ موڑ لیا تو اللہ تعالیٰ تجھے قتل کر دے گا اور میں تجھے وہی سمجھتا ہوں جو مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے اور یہاں ثابت موجود ہیں جو میری طرف سے تجھے جواب دیں گے، پھر آپ واپس تشریف لے گئے حضرت ابن عباس نے کہا میں نے نبی ﷺ کے اس قول کا مطلب معلوم کیا، کہ میں تجھے وہی گمان کرتا ہوں جو مجھے خواب میں دکھائی دیا گیا ہے، تب مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں سو رہا تھا میں نے خواب میں اپنے ہاتھوں میں سونے کے کنگن دیکھے، مجھے وہ بُرے معلوم ہوئے، خواب ہی میں مجھ پر وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اڑا دوں سو میں نے پھونک ماری تو وہ اُڑ گئے میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ میرے بعد دو جھوٹے شخصوں کا ظہور ہوگا ایک ان میں صنعاء کا رہنے والا عنسی ہے دوسرا یمامہ کا رہنے والا مسیلمہ ہے۔ (بخاری حدیث۳۳۵۱، مسلم ۲۲۱۸)

یہ دونوں مدعی نبوت بڑے جھوٹے اور مردود تھے جیسے آج کل مرزا قادیانی اُن میں سے ایک اسود عنسی جو یمن کے شہر صنعاء میں رہتا تھا، جسے حضور ﷺ کے مرض وفات ہی میں فیروز دیلمی نے قتل کیا اور حضور کو خبر دی حضور ﷺ نے فیروز کو دعا دی دوسرا مسیلمہ کذاب علاقہ نجد کے شہر یمامہ میں رہتا تھا جسے خلافت صدیقی میں حضرت وحشی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بن حرب نے نقل کیا۔اس خواب اور اس کی تعبیر سے چند مسائل معلوم ہوئے۔ایک یہ کہ مسیلمہ اور عنسی کی نبوتیں دنیا طلبی کے لئے تھیں کہ حضور ﷺ نے انہیں سونے کے کنگنوں کی شکل میں دیکھا۔دوسرے یہ کہ وہ اور ان کے ایجاد کردہ دین عنقریب فنا ہونے والے تھے تیسرے یہ کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت برحق ہے اور آپ کے فتوحات حضور کے کرم سے ہیں، کیونکہ مسیلمہ کذاب حضرت صدیق اکبر کی خلافت میں مارا گیا، آپ نے اُس پر جہاد کیا، جسے حضور انور ﷺ نے اپنی پھونک سے اڑتا دیکھا،صدیق اکبر کا جہاد حضور ﷺ کی پھونک تھی۔(مراۃ ج ۶ ص (۲۹۶)

ہم نے مستند کتب حدیث سے ایسی احادیث پیش کردی ہیں جن میں یہ تصریح کردی گئی ہے کہ نبی ﷺ کے بعد کوئی رسول مبعوث ہوگا نہ کوئی نبی اور یہ احادیث اس قدر زیادہ طرق اور اسانید سے مروی ہیں کہ یہ حکماً متواتر ہیں ورنہ ان کے تواتر معنوی ہونے میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے اور ان احادیث کو پڑھنے کے بعد ایک انصاف پسند شخص کے لئے ختم نبوت اور آپ کے بعد سلسلہ نبوت کے منقطع ہونے کے سلسلے میں کسی قسم کے تردد کی گنجائش نہیں ہے اور یہ کہ کسی شخص کے دل ودماغ پر گمراہی کی مہر لگی ہوئی ہو تو اُس کے لئے ہدایت کی کوئی سبیل نہیں ہے۔اس سلسلہ میں مزید گیارہ احادیث ذکر کی جائیں گی تا کہ چالیس کا عدد پورا ہو جائے۔انشا ءاللہ

مجاہد ختم نبوت کو آگ نہ جلا سکی :

اہل یمن میں سے سب سے پہلے ایمان لانے والے حضرت ذوہیب بن کلیب بن ربیعہ خولانی رضی اللہ عنہ ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام عبداللہ رکھا۔ان کی انتہائی حیرت ناک کرامت یہ ہے کہ اسود عنسی نے جب یمن میں دعویٰ نبوت کیا اور لوگوں کو اپنا کلمہ پڑھانے پر مجبور کرنے لگا تو حضرت ذوہیب نے بڑی سختی کے ساتھ اس کی جھوٹی نبوت کا انکار کرتے ہوئے لوگوں کو اس کی اطاعت سے روکنا شروع کردیا۔اس سے جل بھن کر اسود عنسی ظالم نے آپ کو گرفتار کرکے جلتی ہوئی آگ کے شعلوں میں ڈال دیا۔مگر آگ سے بدن تو کیا ان کے جسم کے کپڑے بھی نہ جلے۔یہاں تک کہ پوری آگ جل کر بجھ گئی اور یہ زندہ وسلامت رہے۔جب یہ خبر مدینہ منورہ پہنچی تو حضور ﷺ نے اس نادر الوجود کرامت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ! یہ شخص میری اُمت میں حضرت خلیل علیہ السلام کی طرح آگ کے شعلوں میں جلنے سے محفوظ رہا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا۔الحمد للہ! اللہ نے اس اُمت میں ایسے شخص کو پیدا فرمایا جو حضرت خلیل علیہ السلام کی طرح آگ کے شعلوں میں جلنے سے محفوظ رہا۔(خصائص کبریٰ (عربی) باب الایۃ فی النار جلد ۲ص ۱۳۳، حجۃ اللہ ج ۲ص ۸۷۳) اسد الغابہ جلد ۲ص ۱۴۸)، کرامات صحابہ علامہ اعظمی ص

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

(۱۴۴

علامہ اقبال فرماتے ہیں!

ہو اگر آج بھی ابراہیم کا ایماں پیدا ۔۔۔ آگ کر سکتی ہے اندازِ گلستاں پیدا

یہ دور اپنے ابراہیم کی تلاش میں ہے ۔۔۔ صنم کدہ ہے جہاں لاالہ الا اللہ

اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں

مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

حضرت شرحبیل بن مسلم الخولانی بیان کرتے ہیں کہ! اسود بن قیس نے نبوت کا دعویٰ کیا تو ابو مسلم خولانی کو بلایا۔ اور کہا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔ فرمایا: میں نہیں سنتا۔ اس نے کہا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد اللہ کا رسول ہیں۔ فرمایا: ہاں۔ تو اس نے ایک بہت بڑی آگ جلانے کا حکم دیا۔ پھر ان کو اس میں ڈال دیا۔ تو آگ نے آپ کو نقصان نہ پہنچایا۔ اسود کو کہا گیا کہ اگر تو نے ان کو یہاں سے نہ نکالا تو یہ تیرے پیروکاروں کو خراب کر دیں گے۔ تو اسود نے ان کو یمن سے نکال دیا تو یہ مدینے چلے آئے نبی پاک ﷺ انتقال فرما چکے تھے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ تھے۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ الحمد اللہ الذی لم یمتنی حتی ارانی فی امة محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم من صنع به كما صنع بابراهيم الخليل عليه السلام الحمد للہ! جس نے مجھے مرنے سے پہلے امت محمد میں سے ایسے شخص کو دکھا دیا جو حضرت خلیل علیہ السلام کی طرح آگ کے شعلوں میں جلنے سے محفوظ رہا۔ خولانی عنسیوں سے کہتے تھے تمہارا نبی جھوٹا ہے جس نے ہمارے ساتھی کو آگ میں ڈال دیا لیکن آگ اس کا کچھ نہ بگاڑ سکی۔ خصائص کبریٰ (عربی) باب الایۃ فی النار جلد ۲ ص ۱۳۲

امتی اور ظلی نبی کی اختراع کا جواب

مرزا غلام احمد قادیانی نے ان احادیث میں یہ تاویل کی ہے کہ ان احادیث میں آپ کے بعد مستقل اور تشریعی نبی کی نفی ہے امتی اور ظلی نبی کی نفی نہیں ہے اور وہ چونکہ بزعم فاسد امتی اور ظلی نبی ہے اس لئے یہ احادیث ان کے خلاف نہیں ہیں۔

جواب: اس کا جواب یہ ہے کہ نبوت کی یہ تقسیم صرف مرزائیوں کی اختراع ہے قرآن اور حدیث میں نبوت کی یہ تقسیم نہیں ہے قرآن اور حدیث کے مطابق نبی اس انسان کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ وحی نازل فرمائے اور اس کو تبلیغی احکام پر مامور کرے اور معجزہ سے اس کی تائید کرے قرآن مجید میں ہے!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

﴿ تو اے محبوب اگر وہ تمہاری تکذیب کرتے ہیں تو تم سے اگلے رسولوں کی بھی تکذیب کی گئی ہے جو صاف نشانیاں اور صحیفے اور چمکتی کتاب لیکر آئے تھے﴾ سورہ آل عمران آیت (۱۸۴)

﴿ بے شک اے محبوب ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی جیسے وحی نوح اور اس کے بعد پیغمبروں کو بھیجی ﴾ سورہ نساء آیت (۱۶۳)

﴿ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب مرد ہی تھے جنھیں ہم وحی کرتے اور سب شہر کے ساکن تھے﴾ سورہ یوسف آیت (۱۰۹)

﴿ رسول خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے کہ رسولوں کے بعد اللہ کے یہاں لوگوں کو کوئی عذر نہ رہے ﴾ سورہ نساء آیت (۱۶۵)

ان آیات سے معلوم ہو گیا کہ نبوت اور رسالت کا اس کے سوا اور کوئی تصور نہیں ہے کہ وہ مرد ہو اس پر وحی کی جائے وہ تبلیغی احکام پر معمور ہو (خواہ اس کے پاس کتاب ہو یا نہ ہو) اور معجزات سے اس کی تائید کی جائے اور امتی اور ظلی نبی کا قرآن و حدیث میں کوئی تصور نہیں ہے اگر یہ شبہ کہ بعض صوفیاء کی عبارات میں غیر تشریعی نبوت کا ذکر ملتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ قرآن و حدیث کی واضح نصوص کے مقابلہ میں ان غیر معصوم لوگوں کی عبارات کا کوئی اعتبار نہیں ہے، ہمارے نزدیک یہ عبارات الحاقی ہیں یا پھر مردود ہیں عقائد کا ثبوت قرآن اور حدیث کی واضح نصوص سے ہوتا ہے غیر معصوم صوفیاء کی عبارات سے نہیں ہوتا۔

دوسرا جواب یہ ہے یہ بھی صرف دفع الوقتی کی بات ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی غیر تشریعی نبوت کا قائل تھا، اس نے اپنی عبارات میں مستقل شارع ہونے اور تشریعی نبوت کی تصریح کی ہے اس لئے نبوت کی یہ تقسیم مرزائیوں کو مفید نہیں ہے۔

مرزا لکھتا ہے!

> [[یہ بھی تو سمجھو شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر و نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب شریعت ہو گیا میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور اگر کہو کہ شریعت سے وہ شریعت مراد ہے جس میں نئے احکام ہوں تو یہ باطل ہے]]۔ (اربعین نمبر ۴ ص ۸۳/۷)

قرآن مجید سے اجراء نبوت پر دلائل کے جوابات

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے! اَللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ﴿اللہ چن لیتا ہے فرشتوں میں سے رسولوں کو اور انسانوں میں سے﴾ سورہ حج آیت (۷۵)

منکرین کہتے ہیں کہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت جاریہ ہے کہ وہ رسول بھیجتا رہتا ہے لہٰذا قیامت تک رسول آتے رہیں گے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ کسی عبارت سے ایک عام قاعدہ ذکر کیا جاتا ہے اور پھر دوسری دلیل سے اس کی تخصیص بیان کر دی جاتی ہے مثلاً اللہ تعالیٰ نے انسان کی خلقت کا قاعدہ بیان کیا ہے ﴿خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ﴾ (نحل ۴:) یعنی انسان کو نطفہ سے پیدا کیا گیا۔

لیکن دوسری دلیل سے حضرت آدم علیہ السلام کی تخصیص کر دی کہ ان کو مٹی سے پیدا کیا گیا، حضرت حوا علیہا السلام کی تخصیص کی ان کو حضرت آدم علیہ السلام کے نفس سے پیدا کیا گیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی بغیر نطفہ کے پیدا کیا۔ اسی طرح اللہ کی سنت جاریہ ہے کہ اس نے حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر نبی ﷺ تک نبی اور رسول بھیجے پھر ختم نبوت کی آیت نازل فرما کر اس سلسلہ کو منقطع کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس عام عبارت کی ختم نبوت کی آیت نے تخصیص کر دی۔

﴿محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے﴾ سورہ الاحزاب آیت (۴۰)

دوسرا اعتراض

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اُسے اُن کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں﴾ (سورہ النساء آیت (۶۹)

منکرین کہتے ہیں کہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے صدیق، شہید، صالح اور نبی بن جاتے ہیں لہٰذا جس طرح قیامت تک صدیق، شہید اور صالح بنتے رہیں گے اسی طرح نبی بھی بنتے رہیں گے۔

جواب: اس کا جواب یہ ہے کہ آیت میں ایسا کوئی لفظ نہیں ہے جس کا معنی بننا ہو، اس آیت میں لفظ (مَعَ) ہے اس کا معنی معیت اور ساتھ ہونا ہے اور پھر اس کے بعد "حسن اولئك رفيقا" مذکور ہے جو اس معنی کو اور مؤکد کر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کرو تا ہے، اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ جو لوگ دنیا میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے آخرت میں ان کی جزا یہ ہوگی کہ وہ نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ اور اُن کی رفاقت میں ہوں گے۔

تیسرا اعتراض

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّى إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا ﴿اور بے شک اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف روشن نشانیاں لے کر آئے تو تم اُن کے لائے ہوئے سے شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب انہوں نے انتقال فرمایا تو تم بولے ہرگز اب اللہ کوئی رسول نہ بھیجے گا﴾ سورہ مومن آیت (۳۴) پارہ: ۲۴ رکوع: ۹

منکرین کہتے ہیں کہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ رسول نہ آنے اور ختم نبوت کا عقیدہ کفار کا تھا۔

اس کا جواب یہ ہے کہ ان کفار کا عقیدہ بلا دلیل ہے اور ہمارا عقیدہ ختم نبوت اللہ اور اس کے رسول کے فرمان کی وجہ سے ہے۔

چوتھا اعتراض

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ہر قوم کا ایک ہدایت دینے والا ہے﴾ سورہ رعد آیت: ۷

منکرین کہتے ہیں کہ اس آیت کی رو سے ہندوستان کی قوم کے لئے بھی ایک ہادی ہونا چاہئے، اور وہ مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ اولاً تو قومیت کی بنیاد علاقہ اور زبان پر نہیں ہے، ثانیاً ہادی عام ہے کہ وہ رسول یا نبی ہو یا عالم دین، ثالثاً یہ کہاں سے لازم آ گیا کہ اگر ہندوستان والوں کے لئے کوئی ہادی ہونا چاہئے تو وہ غلام احمد قادیانی ہو، رابعاً یہ استدلال سراسر قرآن مجید میں تحریف پر مبنی ہے اور سیاق و سباق سے الگ کرکے یہ معنی کیا گیا ہے، پوری آیت اس طرح ہے ﴿وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ اور کافر کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری تم تو ڈر سنانے والے ہو اور ہر قوم کے ہادی﴾ (سورہ رعد آیت: ۷ پارہ: ۱۳ رکوع: ۶)

پوری آیت پڑھنے سے معلوم ہو گیا کہ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ الگ منفصل جملہ نہیں ہے بلکہ انت کی خبر ثانی ہے۔

احادیث سے اجراء نبوت پر دلائل کے جوابات

مرزائیوں نے ختم نبوت پر جو اہم شبہات وارد کئے ہیں ان میں سے ایک شبہ یہ ہے کہ علامہ سیوطی لکھتے ہیں:

Keep Visiting: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

پہلا شبہ

امام ابن ابی شیبہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ خاتم النبیین کہو اور یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد نبی نہیں۔ (درمنثور ج ۵ ص ۲۰۴)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نبی ﷺ کے بعد نبی آ سکتا ہے جبھی تو حضرت عائشہ نے لا نبی بعدہ کہنے سے منع فرمایا۔

اس کا حدیث جواب یہ ہے کہ مصنف ابن ابی شیبہ علامہ سیوطی کے زمانہ میں نہیں چھپی تھی ۱۴۰۶ھ میں پہلی مصنف ابن ابی شیبہ چھپی ہے اور اس میں یہ حدیث نہیں ہے اس لئے اس حوالے پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا اور اب مطبوعہ مصنف ابن ابی شیبہ میں اس کے برخلاف لا نبی بعدی والی حدیث متعدد جگہ مذکور ہے امام ابن ابی شیبہ روایت کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ بنی اسرائیل کا نظام حکومت ان کے انبیاء چلاتے تھے جب بھی ایک نبی رخصت ہوتا تو اس کی جگہ دوسرا نبی آ جاتا اور بے شک میرے بعد تم میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱۵ ص ۵۸ مطبوعہ ادارۃ القرآن کراچی)

اگر ایسی حدیث مل بھی جائے تو اس کا جواب یہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا منشاء یہ ہے کہ چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آسمان سے نازل ہونا ہے اس لئے یوں نہ کہو کہ آپ کے بعد نبی نہیں آئیگا بلکہ یوں کہو کہ کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا کیونکہ جب مطلقاً یہ کہا جائے کہ کوئی نبی نہیں آئے گا تو اس کا متبادر معنی یہ ہے کہ کوئی نیا نبی آئے گا نہ پرانا، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول ان حدیث کے خلاف نہیں جن میں تصریح ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا سے صحیح سند کے ساتھ روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مبشرات کے سوا میرے بعد نبوت میں سے کوئی چیز باقی نہیں رہی گی صحابہ نے پوچھا اور مبشرات کیا ہیں فرمایا سچے خواب جن کو کوئی شخص دیکھتا ہے یا کوئی شخص اس کے لئے دیکھتا ہے۔ (مسند احمد)

علاوہ ازیں ہم بیان کر چکے ہیں کہ تواتر معنوی سے یہ ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا اس لئے یہ حوالہ ترک کر دیا جائے گا۔

دوسرا شبہ یہ ہے کہ امام بخاری و مسلم روایت کرتے ہیں!

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے قریب ہے کہ تم میں ابن مریم حاکم عادل ہو کر اتریں وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے جزیہ کو ختم فرمائیں

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

گے اور اس قدر مال بہائیں گے کہ اس کو کوئی شخص قبول نہیں کرے گا۔(بخاری حدیث ۳۴۴۸ مسلم:۱۵۵ مشکوۃ:۵۵۰۵ کتاب الفتن)

مرزائی کہتے ہیں کہ اگر رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول کیسے ہوگا؟

اس حدیث کا جواب یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا یا پیدا نہیں ہوگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش پہلے ہو چکی ہے ان کا صرف نزول ہوگا۔

آخری نبی کے معنی یہ ہیں کہ آپ کے زمانہ یا آپ کے بعد کوئی نبی باقی نہ رہے۔ آخری اولاد کے معنی یہ ہیں کہ پھر کوئی بچہ پیدا نہ ہو۔ نہ یہ کہ پچھلے سب مر جائیں نیز حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تشریف لانا اب نبوت کی حیثیت سے نہ ہوگا بلکہ حضور ﷺ کے امتی کی حیثیت سے یعنی وہ اپنے وقت کے نبی ہیں اور اس وقت کے امتی۔ جیسے کوئی جج دوسرے جج کی کچہری میں گواہی دینے کے لئے جائے تو وہ اگر چہ اپنے علاقہ میں جج ہے مگر اس علاقہ میں گواہ عیسیٰ علیہ السلام محمد ﷺ کے علاقہ میں ان کے دین کی نصرت اور مدد کرنے تشریف لائیں گے۔(علم القرآن ص:۹۲)

تیسرا شبہ یہ ہے کہ امام مسلم روایت کرتے ہیں!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آخر الانبیاء ہوں اور میری مسجد آخر المساجد ہے۔(مسلم حدیث:۱۳۹۴)

مرزائی کہتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کی مسجد آخر المساجد ہونے کے باوجود دوسری مساجد بن سکتی ہیں تو آپ کے آخر الانبیاء ہونے کے باوجود دوسرے نبی کے آنے میں کیا حرج ہے؟

اس حدیث کا جواب یہ ہے کہ آپ کی مسجد آخر مسجد نبوی ہے اس مسجد کے بعد اور مساجد تو بنیں گی لیکن مسجد نبوی کوئی نہیں ہوگی، آپ کے بعد کوئی نبی آئے گا نہ کوئی مسجد اس کی طرف منسوب ہوگی ۔

اس جواب کی تائید اس حدیث سے ہوتی ہے کہ امام بزار نے اپنی سند کے ساتھ روایت کیا ہے

حدیث(۳۰)

عن عائشة رضی اللّٰهُ عَنْهُ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انا خَاتَمُ الأنبياءِ وَمَسْجِدِیْ خَاتَمُ الْمَسَاجِدِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں خاتم الانبیاء ہوں اور میری مسجد خاتم مساجد الانبیاء ہے۔(کشف الاستار ج ۲ ص:۵۶)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

چوتھا شبہ یہ ہے کہ حافظ الہیثمی نے ذکر کیا ہے کہ!

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے ہجرت کرنے کی اجازت طلب کی آپ نے فرمایا: اے چچا! آپ جس جگہ ہیں وہیں ٹھہریں! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح مجھ پر نبوت ختم کی ہے اس طرح آپ پر ہجرت ختم کرے گا۔ (رواہ ابو یعلی، مجمع الزوائد ج۹ ص:۲۶۹)

مرزائی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیان فرمایا کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ پر ہجرت ختم ہے حالانکہ دوسری احادیث سے ثابت ہے کہ ہجرت قیامت تک ہے تو جس طرح حضرت عباس کے خاتم المہاجرین ہونے کے باوجود ہجرت جاری رہ سکتی ہے تو اسی طرح نبی ﷺ کے خاتم الانبیاء ہونے کے بعد نبوت کیوں جاری نہیں ہو سکتی؟

اس حدیث کا جواب یہ ہے کہ حضرت عباس مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے والے آخری صحابی تھے اس کے بعد مکہ دارالاسلام بن گیا اور اب مکہ سے مدینہ آنا ہجرت نہیں ہے اور یہ خاص ہجرت حضرت عباس پر ختم ہو گئی اگرچہ مطلقاً ہجرت اب تک مشروع ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تم کو جہاد کے لئے نکالا جائے تو نکل جاؤ۔ بخاری حدیث:۲۷۸۳ مسلم :۱۳۵۳ مشکوۃ :۳۸۱۸

شیخ القرآن مفتی احمد یار خاں فرماتے ہیں!

مرزائی کہتے ہیں خاتم النبیین کے معنی ہیں نبیوں سے افضل جیسے کہا کرتے ہیں فلاں شخص خاتم الشعراء ہے یا خاتم المحدثین ہے اس کے معنی یہ نہیں کہ شاعروں یا محدثوں میں آخری شاعر یا آخری محدث بلکہ محدثوں میں افضل ہے نبی ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا: انت خاتم المهاجرين تم مہاجرین میں خاتم یعنی افضل ہو نہ یہ معنی کہ آخری مہاجر ہو کیونکہ ہجرت تو تاقیامت جاری رہے گی لہٰذا آپ کے بعد نبی آ سکتے ہیں ہاں آپ سب سے افضل ہیں۔ اور خاتم النبیین کے معنی یہی ہیں۔

جواب: خاتم ختم سے بنا ہے جس کے معنی افضل نہیں ورنہ ختم اللہ علی قلوبھم کے معنی یہ ہوتے کہ اللہ نے کافروں کے دل افضل کر دیئے۔ جب ختم میں افضلیت کے معنی نہیں تو خاتم میں جو اس سے مشتق ہے یہ معنی کہاں سے آ گئے۔ لوگوں کا کسی کو خاتم الشعراء کہنا مبالغہ ہوتا ہے۔ گویا اب اس شان کا شاعر نہ آئے گا کہا کرتے ہیں فلاں پر شعر

Keep Visiting: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

کوئی ختم ہوگئی۔ رب تعالیٰ کا کلام مبالغہ اور جھوٹ سے پاک ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ ان مہاجرین میں سے ہیں جنہوں نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔ آخری مہاجرین ہیں۔ کیونکہ ان کی ہجرت فتح مکہ کے دن ہوئی جس کے بعد یہ ہجرت بند ہوگئی لہٰذا وہاں بھی خاتم آخر کے معنی میں ہے سرکا نے فرمایا لا ھجرۃ بعد الفتح فتح مکہ کے بعد مکہ سے ہجرت نہ ہوگی اگر وہاں خاتم کے معنی افضل ہوں تو لازم آئے گا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بھی افضل ہو جائیں۔ کیونکہ حضور ﷺ بھی مہاجر ہیں۔ (علم القرآن ص:۹۲)

پانچواں شبہ یہ ہے کہ امام ابن ماجہ روایت کرتے ہیں!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم فوت ہوگئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھی اور فرمایا اس کے لئے جنت میں دودھ پلانے والی ہے اور اگر ابراہیم زندہ رہتے تو سچے نبی ہوتے۔ (ابن ماجہ حدیث:۱۵۱۱)

مرزائی کہتے ہیں کہ آپ کا ارشاد ہے اگر ابراہیم زندہ رہتے تو سچے نبی ہوتے،، یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے بعد نبی ہونا ممکن ہے، جیسے کوئی کہے کہ فلاں کا بیٹا اگر زندہ ہوتا تو ڈاکٹر بن جاتا۔

اس حدیث کا جواب یہ ہے!

مرزائیہ کا یہ استدلال صحیح نہیں ہے اس کا جواب یہ ہے کہ ''اگر ابراہیم زندہ رہتے تو سچے نبی ہوتے،، اس حدیث میں قضیہ شرطیہ ہے۔ جیسے یہ قضیہ ہے: اگر سورج طلوع ہوگا تو دن روشن ہوگا اور قضیہ شرطیہ میں جز اول کا ثبوت جز ثانی کے ثبوت کو مستلزم ہوتا ہے، جیسے سورج کا طلوع ہونا دن کی روشنی کو مستلزم ہے اور جز ثانی کی نفی جز اول کی نفی کو مستلزم ہوتی ہے جیسے دن کا روشن نہ ہونا اس بات کو مستلزم ہے کہ سورج طلوع نہیں ہوا اور جز اول کی نفی جز ثانی کی نفی کو مستلزم نہیں ہوتی یعنی سورج کا طلوع نہ ہونا اس کو مستلزم نہیں کہ دن روشن نہ ہو، کیونکہ ہوسکتا ہے کہ سورج طلوع ہو لیکن دن اس وجہ سے روشن نہ ہو کہ سخت ابر ہو یا بارش ہو یا سورج کو گہن لگا ہوا ہو یا سخت آندھی آئی ہوئی ہو اسی لئے جز اول کی نفی جز ثانی کی نفی کو مستلزم نہیں ہوتی یعنی سورج کا طلوع نہ ہونا اس کو مستلزم نہیں ہوتی، اس لئے اس حدیث کا معنی یہ نہیں ہے کہ چونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام زندہ نہیں رہے اس لئے وہ سچے نبی نہیں ہوئے، بلکہ اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی سچے نبی کا آنا ممکن نہیں تھا اس لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو زندہ نہیں رکھا گیا۔ (تفسیر تبیان القرآن جلد ۹ ص ۴۸۲ ،شرح مسلم سعیدی ج ۶ ص:۷۲۹-۷۳۳)

اس کا دوسرا جواب یہ ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے ابن ماجہ کے محقق محمد فواد عبدالباقی اس کے حاشیہ میں لکھتے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہیں!

زوائد میں ہے اس کی اسناد میں ابراہیم بن عثمان ابو شیبہ قاضی واسطی ہے جس کے متعلق امام بخاری نے کہا ہے: سکتوا عنہ اور ابن مبارک نے کہا: ارم بہ اس کو پھینک دو ابن معین نے کہا: لیس بثقہ امام احمد نے کہا: منکر الحدیث امام نسائی نے کہا: متروک الحدیث۔

حدیث (۳۱)

عن سفینۃ رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم خلافۃ النبوۃ ثلاثون سنۃ ثم یؤتی اللّٰہ الملک من یشاء

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلافت نبوت تیس سال رہے گی، پھر اللہ تعالی جس کو چاہے گا ملک عطا کر دے گا۔ (ابو داود حدیث: ۳۶۴۶ ترمذی حدیث: ۲۲۲۶ مشکوۃ حدیث ۵۳۹۵)

اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ نبوت ختم ہو چکی ہے اگر نبوت جاری رہتی تو خلافت کا کیا معنی آپ صاف ارشاد فرماتے میرے بعد نبوت کا سلسلہ جاری ہے لہذا میرا کوئی خلیفہ نہیں بن سکتا لیکن آپ نے نام لیکر بتادیا کہ میرے بعد ابو بکر و عمر کی اقتدا کرنا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ تم میں میری بقاء کتنی ہے تو میرے بعد والوں کی پیروی کرو ابو بکر اور عمر کی۔ ترمذی حدیث: ۳۶۶۲ مشکوۃ حدیث: ۶۰۶۱ کتاب المناقب

غرضیکہ ایک ایک چیز بتادی اگر کوئی نبی آنا ہوتا تو اس کی بھی اطلاع دیتے کیونکہ ہر نبی اپنے سے پہلے والے نبی کی تصدیق کرتا ہے اور بعد میں آنے والے نبی کی بشارت دیتا ہے حضور ﷺ پہلے تمام نبیوں کے مصدق ہیں لیکن مبشر نہیں آپ نے اپنے بعد کسی نبی کی بشارت نہیں دی لہذا جو بھی حضور ﷺ کے بعد دعویٰ نبوت کرے وہ مسیلمہ کذاب کا بھائی ہے اُس کا حشر وہی ہوگا جو حضرت ابو بکر صدیق اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مسیلمہ کذاب کا کیا قبیلہ بنی حنیفہ کے ایک شخص مسیلمہ نے دعویٰ نبوت کیا اس پر بہت لوگ ایمان لے آئے ان مرتدین سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جہاد کیا بڑے گھمسان کا رن پڑا بارہ سو مسلمان شہید ہوئے جن میں سات سو حافظ قرآن وقاری صحابہ کرام بھی تھے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سپہ سالار تھے آخر حضرت وحشی نے مسیلمہ کذاب کو ہلاک کیا یہ کہہ کر کہ یہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے خون کا کفارہ ہے۔

حدیث (۳۲)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جہاد تا قیامت تک جاری رہے گا

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لاتَزَالُ طَائِفَۃٌ مِنْ اُمَّتِی یُقَاتِلُوْنَ عَلَی الْحَقِ ظَاھِرِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی اور وہی قیامت تک غالب رہے گی۔ (مسلم حدیث: ۱۵۶ مشکوۃ حدیث: ۵۵۰۷)

قیامت سے مراد قریب قیامت ہے جب کہ دنیا میں مومن وکافر دونوں ہوں گے اور طائفہ سے مراد اسلام کے غازی مجاہد اور علماء ربانی صوفیاء کرام اور اولیاء عظام ہیں کہ تا قیامت اسلام میں یہ جماعتیں رہیں گی اس سے معلوم ہوا کہ جہاد تا قیامت ہے مگر مرزا قادیانی کہتا ہے کہ میں نے جہاد کو منسوخ کر دیا۔ (مراۃ ج ۷ ص ۳۰۴)

حدیث (۳۳)

تین چیزیں ایمان کی بنیاد ہیں

عن انس رضی اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلاثٌ مِنْ اَصْلِ الْاِیْمَانِ اَلْکَفُّ عَمَّنْ قَالَ لاالٰـہ اِلا اللّٰہُ وَلا نُکَفِّرُہٗ بِذَنْبٍ وَلاتُخْرِجُہٗ مِنَ الاسلام بِعَمَلٍ وَالْجِھَادُ مَاضٍ مُنْذُ بَعَثَنِی اللّٰہُ اِلٰی اَنْ یُقَاتِلَ آخِرُ اُمَّتِی الدَّجَّالَ لایُبْطِلُہٗ جَوْرُ جَائِرٍ وَلا عَدْلُ عَادِلٍ وَالْاِیْمَانُ بِالْاَقْدَارِ

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ایمان کی بنیاد ہیں جو لا الہ الا اللہ کہے اس سے زبان روکنا یعنی محض گناہ سے اُسے کافر نہ کہے اور نہ محض کسی عمل سے اُسے اسلام سے خارج جانے اور جہاد جاری ہے جب سے مجھے رب نے بھیجا ہے یہاں تک کہ اس امت کی آخری جماعت دجال سے جہاد کرے گی جہاد کو ظالم کا ظلم اور منصف کا انصاف باطل نہیں کر سکتا اور تقدیروں پر ایمان۔ (ابوداود: ۲۵۳۲ مشکوۃ حدیث: ۵۹)

یعنی ہر منصف اور ظالم بادشاہ کے ساتھ مل کر کفار پر جہاد کرو اس سے اشارۃً دو مسئلے بتائے گئے ایک یہ کہ جہاد کے لئے سلطانِ اسلام یا امیر المسلمین شرط وجوب ہے دوسرے یہ کہ فاسق فاجر بادشاہ کے ماتحت بھی کفار سے جہاد لازم ہے اس میں قادیانیوں کی تردید ہے جو کہتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے جہاد منسوخ کر دیا۔ جہاد نماز کی طرح محکم اور نا قابلِ نسخ عبادت ہے جہاد کے بغیر کوئی قوم زندہ نہیں رہ سکتی۔ (مراۃ ج ۱ ص: ۷۸)

مرزا غلام احمد قادیانی

۱۸۳۹ یا ۱۸۴۰ء میں مرزا غلام احمد نام کا ایک شخص گورداسپور کے ایک علاقہ قادیان میں پیدا ہوا یہ شخص

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

پہلے مبلغ اسلام کی شکل میں ظاہر ہوا پھر اس نے ۱۸۹۱ء میں مسیح موعود کا دعویٰ کیا اور ۱۹۰۱ء میں نبوت کا دعویٰ کیا اور ۱۹۰۸ء یہ شخص فوت ہو گیا۔ (قادیانی مذہب کا محاسبہ از پروفیسر الیاس برنی)

انگریز کا خود کاشتہ پودا مرزا قادیانی جہنم مکانی

قادیانیت کا بیج مکار انگریز نے اپنی مذموم سیاسی ضروریات کی تکمیل کے لئے سرزمین برصغیر میں بویا تھا سرزمین ہند پر جب انگریز کا قبضہ ہو گیا تو یہ بات اس کے دماغ میں کانٹا بن کر کھٹک رہی تھی کہ ہندو اور مسلم اسی ایک ہی دھرتی کے باسی ہیں بلکہ ہندو قدیم باشندے ہیں اور مسلمان نووارد مگر اس کے برعکس ہر جگہ مزاحمت میں مسلمان ہندوؤں سے آگے ہوتے ہیں۔ ہندو کسی مقام پر بھی جم کر ہمارے سامنے کھڑے نہیں ہوئے مگر یہ مسلمان ہماری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر ہم سے بات کرتے ہیں ہم ہر قسم کے جدید اسلحہ سے لیس ہوتے ہیں مگر یہ تیر و تفنگ اور لاٹھیاں وغیرہ لے کر میدان میں جم جاتے ہیں اپنی جان کی پرکار کے برابر بھی اہمیت نہیں سمجھتے اور بے دریغ لڑتے ہوئے شہید بھی ہوتے ہیں اور فتح یاب بھی ہوتے ہیں۔ کیا وجہ ہے یہ لوگ اتنے نڈر اور بے باک کیوں ہیں اور ان سے پیچھا کیونکر چھڑایا جاسکتا ہے۔ ان دونوں سوالوں کا جواب اخذ کرنے کے لئے برطانوی پارلیمنٹ کے ممبروں، عیسائی رہنماؤں اور سیاسی مدبروں پر مشتمل ایک وفد ۱۸۶۹ء میں برصغیر میں وارد ہوا۔ یہاں آ کر ممبران وفد نے سیاسی و مذہبی شخصیات سے ملاقاتیں کیں، عوام کے نظریات و افکارات کا تجزیہ کیا اور ایک سال تک خفیہ رپورٹیں مرتب کرنے کے بعد ۱۸۷۰ء میں یہ وفد دوبارہ واپس برطانیہ چلا گیا اور لندن میں ایک کانفرنس کا اہتمام کر کے مندرجہ ذیل رپورٹ پیش کی۔

ملک ہندوستان کی اکثریتی آبادی اندھا دھند اپنے پیروں یعنی روحانی رہنماؤں کی پیروی کرتی ہے اگر اس مرحلہ پر ہم ایک ایسا آدمی تیار کرنے میں کامیاب ہو جائیں جو اس بات کے لئے تیار ہو جائے کہ اپنے ظلی نبی کا (نبی کے حواری) ہونے کا اعلان کر دے تو لوگوں کی بڑی تعداد اس کے گرد جمع ہو جائے گی لیکن اس مقصد کے لئے مسلمان عوام میں سے کسی شخص کو ترغیب دینا بہت مشکل ہے۔ اگر یہ مسئلہ حل ہو جائے تو ایسے شخص کی نبوت کو سرکاری سرپرستی میں پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ ہم نے پہلے بھی غداروں سے مدد حاصل کر کے ہندوستانی حکومتوں کو محکوم بنایا لیکن وہ مختلف مرحلہ تھا اس وقت فوجی نقطہ نظر سے غداروں کی ضرورت تھی لیکن اب جبکہ ہم نے ملک کے کونے کونے پر اقتدار جما لیا ہے اور ہر طرف امن اور آرڈر ہے تو ہمیں ایسے اقدامات کرنے چاہئے جن سے ملک میں داخلی بے چینی پیدا ہو سکے۔ (مطبوعہ رپوٹ سے اقتباس انڈیا آفس لائبریری لندن بحوالہ قادیان سے اسرائیل)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

اس رپورٹ کی روشنی میں برطانوی پارلیمنٹ کے حکم پر ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ "پارکنسن" کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہ ایسے مذہبی غدار کی تلاش کرے جو نبوت کا دعوی کر کے سلطنت برطانیہ کے جواز کو الہامی سند مہیا کر سکے اور جہاد کی حرمت کا اعلان عام کرے۔ ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ نے مرزا قادیانی سمیت (۴) افراد کو انٹرویو کے لئے طلب کیا اور مرزا قادیانی اس مذموم مقصد کی تکمیل کے لئے مناسب اہلیت ثابت ہونے پر چن لیا گیا۔

جب مرزا قادیانی کو بطور نبی چن لیا گیا تو اُس نے انگریز کی پشت پناہی کی بدولت اپنے نبی، رسول، آخری نبی، سابقہ تمام نبیوں سے زیادہ عزت وشان والے نبی ہونے کا دعوی کر دیا۔ اور حقیقت یہ ہے وہ انگریز کا ایجنٹ اور اُن کا زر خرید غلام تھا اور یہ بات اس کی اپنی کتابوں کی عبارتوں سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ وہ انگریز کا چمچہ تھا اسی لیے اُس نے صرف دو باتوں پر زیادہ زور دیا جہاد کی حرمت اور انگریز کی اطاعت کیونکہ اُس غدار اور مرتد کو خریدنے کا مقصد ہی یہی تھا۔

معاونت کفار

کفار کی معاونت کو اللہ تعالی نے حرام قرار دیا ہے اگرچہ نبی کا کفار کی معاونت کرنا امر محال ہے تاہم اللہ تعالی نے بر سبیل فرض جگہ جگہ فرمایا ہے کہ اگر نبی نے کفار کی معاونت یا موافقت کی تو اس کا شمار بھی ظالموں میں ہوگا لیکن مرزا نے انگریز کی تائید اور حمایت میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں کہ خود ان کے بقول ان سے پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں۔

انگریزوں کے آلہ کار مرزا قادیانی کا فتوی تنسیخِ جہاد

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال — دین کے لئے حرام ہے اب جنگ وقتال
اب آ گیا مسیح جو دین کا امام ہے — دین کے تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
اب آسمان سے نور خدا کا نزول ہے — اب جنگ اور جہاد کا فتوی فضول ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد — منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص:۳۹)

(۱)۔ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے، کیونکہ مجھے مسیح و مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔ (تبلیغ رسالت ج ہفتم ص: ۱۷)

Keep Visiting: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

(۲)۔میرے پانچ اصول ہیں جن میں دو حرمت جہاد اور اطاعت برطانیہ ہے۔(تریاق القلوب ص:۲۵)

(۳)۔میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھیں ہیں اور اشتہار شائع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔میری ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت (برطانیہ) کے سچے خیر خواہ ہو جائیں اور مہدی خونی اور مسیح خونی کی بے اصل روایتیں جہاد کے جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں انکے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔(تریاق القلوب ص:۲۵)

(۴)۔میں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ در حقیقت برٹش حکومت کی تائید میں وحمایت میں گزارا ہے وہ کتابیں جو میں نے جہاد کی موقوفی اور انگریزی حکومت کی اطاعت کی فرضیت پر لکھی ہیں وہ پچاس الماریاں بھرنے کے لئے کافی ہیں۔(ازالہ اوہام ص:۲۱۱)

(۵)۔آج سے دین کے لئے لڑنا حرام کیا گیا۔اب اس کے بعد جو دین کے لئے تلوار اُٹھاتا ہے اور غازی نام رکھ کر کافروں کو قتل کرتا ہے وہ خدا اور اس کے رسول کا نافرمان ہے۔(اشتہار چندہ منارۃ المسیح ص ب، ت ضمیمہ خطبہ الہامیہ)

(۶)۔ہر شخص جو مجھ کو مسیح موعود مانتا ہے اسی روز سے اس کو یہ عقیدہ رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانے میں جہاد قطعاً حرام ہے کیونکہ مسیح آچکا۔خاص کر میری تعلیم کے لحاظ سے اس کو گورنمنٹ انگریزی کا سچا خیر خواہ بننا پڑتا ہے۔(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ضمیمہ ص:۷)

(۷)۔بعض احمق اور نادان سوال کرتے ہیں کہ اس گورنمنٹ سے جہاد کرنا درست ہے یا نہیں۔سو یاد رہے یہ سوال ان کا نہایت حماقت ہے کیونکہ جس کے احسانات کا شکر عین فرض اور واجب ہے اس سے جہاد کیسا۔(شہادت القرآن ص:۸۶)

(۸)۔میں سچ سچ کہتا ہوں کہ محسن کی بدخواہی کرنا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے۔سو میرا مذہب جس کو میں بار بار ظاہر کرتا ہوں یہ ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا کی اطاعت کرے دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے......سو اگر ہم گورنمنٹ برطانیہ سے سرکشی کریں تو گویا اسلام اور خدا رسول سے سرکشی کرتے ہیں۔(کتاب البریہ اشتہار مورخہ ۲۰/ستمبر ۱۸۹۷ء ص:۷ مصنفہ مرزا قادیانی)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جس انداز سے ان عبارات میں کفار کی چاپلوسی اور خوشامد کی گئی ہے۔ نبی کا تو خیر ذکر ہی کیا کسی باغیرت مسلمان سے بھی اس کی توقع نہیں کی جا سکتی۔

مرزا کے دعویٰ مسیح ابن مریم کا بطلان

مرزا قادیانی دجال لکھتا ہے!

؎ منم مسیح زماں منم کلیم خدا منم محمد و احمد کہ مجتبےٰ باشد

میں عیسیٰ موسیٰ اور محمد و احمد ہوں (تریاق القلوب ص:۵)

درج ذیل حدیث مرزا قادیانی کے اس دعویٰ کے ابطال پر واضح دلیل ہے۔

حدیث (۳۴)

عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَیُوْشِکَنَّ اَنْ یَّنْزِلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ حَکَمًا عَدْلًا فَیَکْسِرَ الصَّلِیْبَ وَیَقْتُلَ الْخِنْزِیْرَ وَیَضَعَ الْجِزْیَۃَ وَیَفِیْضَ الْمَالُ حَتّٰی لَا یَقْبَلَہٗ اَحَدٌ حَتّٰی تَکُوْنَ السَّجْدَۃُ الْوَاحِدَۃُ خَیْرًا مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا ثُمَّ یَقُوْلُ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ وَاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (وَاِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتَابِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ وَیَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَکُوْنُ عَلَیْھِمْ شَھِیْدًا)

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے قریب ہے کہ تم میں ابن مریم حاکم عادل ہو کر اتریں وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے جزیہ کو ختم فرمائیں گے اور اس قدر مال بہائیں گے کہ اس کو کوئی شخص قبول نہیں کرے گا حتی کہ ایک سجدہ دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہوگا پھر حضرت ابو ہریرہ نے کہا اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو ﴿کوئی اہل کتاب نہیں مگر وہ ان پر ان کی وفات سے قبل ایمان لے آئے گا۔ (بخاری حدیث ۳۴۴۸ مسلم :۱۵۵ مشکوۃ:۵۵۰۵ کتاب الفتن)

(تم میں ابن مریم حاکم عادل ہو کر اتریں گے)

چونکہ قریب قیامت آپ چوتھے آسمان سے فرش پر آئیں گے اس لئے نزول فرمایا گیا چونکہ آپ بغیر والد کے پیدا ہوئے اسی لئے ابن مریم فرمایا گیا نیز ابن مریم فرما کر یہ بتایا کہ یہ مسیح وہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہوں گے جو پہلے دنیا میں تشریف لا چکے تھے اس نام کا کوئی اور آدمی نہ ہوگا افسوس ہے کہ مرزا قادیانی کا نام غلام احمد ماں کا نام چراغ بی بی اور وہ آسمان سے اترا نہیں بلکہ ماں کے پیٹ سے جنا گیا مگر پھر بھی کہتا ہے وہ مسیح موعود میں ہی ہوں۔

ڈھیٹ اور بے شرم بھی عالم میں ہوتے ہیں مگر سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپ کی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

(وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے جزیہ کو ختم فرمائیں گے)

قریب قیامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر تشریف لائیں گے دین محمدی کے تابع ہوں گے حضور ﷺ کی شریعت پر عمل کریں گے اور لوگوں سے عمل کرائیں گے جزیہ اور سور کو ختم فرمادیں گے یعنی کسی شخص کو کافر رہ کر جزیہ دینے کا اختیار نہ ہوگا کوئی سور نہ کھا سکے گا سور فنا کردیئے جائیں گے یہ دونوں حکم آپ منسوخ کریں گے خود حضور ﷺ نے فرمادیا تھا کہ ان کی تشریف آوری پر یہ دونوں حکم منسوخ ہوجائیں گے ان کے ناسخ حضور انور ﷺ کے فرمان ہیں جن کا ظہور اس وقت ہوگا۔

"آپ اس قدر مال بہائیں گے کہ اس کو کوئی شخص قبول نہیں کرے گا"

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری کی برکت سے دنیاوی مالی دلی تقوی بہت ہی ہوجائے گا سارے لوگ متقی پرہیزگار عبادت گزار شب بیدار ہوجائیں گے معلوم ہوا کہ بزرگوں کے دم قدم سے زمانے بدل جاتے ہیں دل تقوی سے بھر جاتے ہیں دلوں پر ان کا اثر پڑتا ہے یہ حضرات لوگوں کے دل رنگ دیتے ہیں۔ لوگ سوچ لیں کہ کیا مرزا قادیان کے زمانہ میں یہ کام ہوئے وہ تو خود چندہ کرتے ہوئے قبریں فروخت کرتے ہوئے مرا پھر کس طرح وہ مسیح موعود ہوسکتا ہے رب تعالیٰ اُس کے شر سے مسلمانوں کو بچائے۔ (حضرت ابوہریرہ نے کہا اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو ﴿کوئی اہل کتاب نہیں مگر وہ ان پر ان کی وفات سے قبل ایمان لے آئے گا)

یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے پہلے یہودی اور عیسائی سارے ہی آپ کو اللہ کا بندہ اللہ کا رسول مان لیں گے اور ابھی تو سب مسلمان ہوئے نہیں معلوم ہوا کہ ابھی عیسیٰ علیہ السلام کی وفات بھی نہیں ہوئی قَبْلَ مَوْتِهٖ میں (ہ) کی ضمیر عیسیٰ علیہ السلام کی طرف ہے نہ کہ اہل کتاب کی طرف کیوں کہ اپنی موت کے وقت ایمان قبول نہیں ہوتا۔ لہذا اس آیت کے معنی یہ نہیں کہ سارے اہل کتاب اپنی موت سے پہلے حضرت مسیح پر ایمان لے آتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ مرزائے قادیانی مسیح موعود نہیں وہ تو خود عیسائیوں کی سلطنت میں ان کا غلام بن کر رہا انہیں کی غلامی میں مرا۔ (مراۃ ج ۷ص:۳۳۷)

اس حدیث کے علاوہ اور بہت سی احادیث میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نشانیاں بیان کی گئیں ہیں جو مرزا کے اس دعوی کو باطل کرتی ہیں آپ کے نزول سے پہلے دجال ظاہر ہوچکا ہوگا آپ ملک شام میں جامع مسجد دمشق کے شرق میں سفید منارہ کے پاس دو زرد رنگ کے حلے پہنے دو فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے نازل ہوں گے اور دجال کو قتل کریں گے (مسلم حدیث ۷۲۹۳ مشکوۃ :۵۴۷۵)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزائی بتائیں کہ مرزا کب ملک شام میں اترا اور کب اس نے دجال کو قتل کیا بلکہ یہ تو خود تیس دجالوں میں سے ایک دجال تھا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کل پینتالیس سال زمین میں رہیں گے جن میں سے (۳۳) سال آسمانوں پر اُٹھائے جانے سے قبل اور (۱۲) سال نزول کے بعد جب کہ مرزا قادیانی جہنم مکانی کی کل عمر ۶۹ یا ۷۰ سال ہے کیونکہ وہ ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں پیدا ہوا اور ۱۹۰۸ء میں مر گیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شہر ایلیا سے ۶ میل دور بیت اللحم میں پیدا ہوئے۔ جب کہ مرزا قادیانی جہنم مکانی گورداسپور کے ایک علاقہ قادیان میں پیدا ہوا۔ مرزائی جواب دیں کہ ان کے مرزا میں ان میں سے کون سی نشانی پائی جاتی تھی ان میں سے کوئی نشانی مرزا قادیانی میں نہیں پائی جاتی لہٰذا وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے کہ وہ عیسیٰ بن مریم ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ (سورہ مریم) مرزا قادیانی کی ماں کا نام چراغ بی بی اور باپ کا نام غلام مرتضیٰ تھا لہٰذا وہ عیسیٰ بن مریم نہیں بلکہ جھوٹا دجال ہے اللہ تعالیٰ جھوٹے دجال کو نبی نہیں بناتا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان سے نزول فرمائیں گے تو اپنی بقیہ عمر پوری کر کے مدینہ منورہ میں وصال فرمائیں گے اور حضور ﷺ کے روضہ پاک میں دفن ہو نگے۔ جب کہ مرزا قادیانی جہنم مکانی لاہور میں ٹٹی خانہ میں مرا اور قادیان میں دفن ہوا۔

اسی لئے کسی نے کہا ہے

؎ ہوتا گر مرزا خدا کا نبی ٹٹی خانے میں مرتا نہ کبھی

حدیث (۳۵)

عن عبد الله بن عمرو رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ يَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِلَى الأرضِ فَيَتَزَوَّجُ وَيُوْلَدُ لَهُ وَيَمْكُثُ خَمْسًا وَّأَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ يَمُوْتُ فَيُدْفَنُ مَعِي فِي قَبْرِيْ فَأَقُوْمُ أَنَا وَعِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِي قَبْرٍ وَّاحِدٍ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم زمین کی طرف اُتریں گے نکاح کریں گے ان کے اولاد ہوگی اور ۴۵ سال قیام کریں گے پھر وفات پائیں گے میرے ساتھ میرے مقبرہ میں دفن کئے جائیں گے تو ہم اور عیسیٰ علیہ السلام ابوبکر و عمر کے درمیان ایک مقبرے سے اُٹھیں گے۔ (کتاب الوفاء حدیث ۱۵۷۵، مشکوۃ حدیث ۵۵۰۸ کتاب الفتن باب نزول عیسیٰ علیہ السلام)

حضور ﷺ نے ایک ایک چیز تفصیل کے ساتھ بیان کردی اگر حضور ﷺ کے بعد مرزا قادیانی نے آنا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہوتا تو ضرور ارشاد فرماتے لیکن کسی حدیث میں اُس کانے کا تذکرہ نہیں لہٰذا مرزا انہیں تیس دجالوں میں سے ایک ہے جس کے متعلق حضور ﷺ نے پہلے سے خبر دے دی تھی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمین میں ٹھہرنے کے متعلق تین روایتیں ہیں سات سال، چالیس سال، پینتالیس سال ان میں مطابقت اس طرح کی جاسکتی ہے کہ آپ تینتیس (۳۳) کی عمر میں آسمان پر اٹھالئے گئے اور قرب قیامت تشریف لاکر بارہ سال زمین میں رہیں گے جن روایات میں پینتالیس سال ہے وہاں یہ مجموع پورا قیام مراد ہے جن میں چالیس سال ہے وہاں مجموعی دونوں قیاموں کی دہائی لے لی گئی ہے کائی جو حل کسر کے ہے چھوڑ دی گئی ہے سات سال والی روایت میں آمد وقیام کا ذکر ہے پانچ سال دجال کو فنا کرنے یاجوج ماجوج سے مسلمانوں کو بچانے دنیا میں انتظام قائم کرنے میں صرف ہوں گے اور سات سال مستقل امان کے ساتھ خلافت کرنے میں۔(مرقات، مراۃ ج ۷ ص:۳۲۱)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردوں کو زندہ اور مادرزاد اندھوں کو بینا اور برص زدہ بیماروں کو شفایاب کر دیتے تھے ۔سورہ آل عمران آیت:۴۹

مرزائی جواب دیں کہ ان کے مرزا نے کون سا مردہ زندہ کیا کس بیمار کو تندرست کیا مرزا قادیانی ان میں سے کوئی کام بھی نہ کرسکا لہٰذا وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا ہے کہ وہ عیسیٰ بن مریم ہے بلکہ وہ تو ملعون ہے قرآن کہتا ہے: جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔سورہ آل عمران آیت:۶۱ اور اللہ جھوٹے دجالوں کو نبی کبھی نہیں بناتا ۔اللہ پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالم ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَلَمْ یُوْحَ اِلَیْهِ شَیْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ۔

﴿اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے مجھے وحی ہوئی اور اُسے کچھ وحی نہ ہوئی ہو اور جو کہے ابھی میں اتارتا ہوں ایسا جیسا اللہ نے اُتارا (سورہ الانعام آیت:۹۳ پارہ :۷ رکوع:۱۷)

مرزا کے دعویٰ مہدی کا بطلان

مرزا قادیانی جہنم مکانی نے مہدی ہونے کا بھی دعویٰ کیا تھا حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں مذکور چند نشانیاں بیان کردی جائیں تاکہ مرزائی کسی کو دھوکہ نہ دے سکیں۔

حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے تشریف لائیں گے اس کا اجمالی بیان یہ ہے کہ دنیا میں جب سب جگہ کفر کا تسلط ہوگا تمام ابدال بلکہ تمام اولیاء سب جگہ سے سمٹ کر حرمین شریفین کو ہجرت کر

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

جائیں گے صرف وہیں اسلام رہے گا اور ساری زمین کفرستان ہو جائے گی رمضان شریف کا مہینہ ہوگا ابدال طواف کعبہ میں مصروف ہونگے اور حضرت امام مہدی بھی وہاں ہونگے اولیاء انہیں پہچانیں گے ان سے درخواست بیعت کرینگے وہ انکار کریں گے دفعۃً غیب سے آواز آئے گی یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو تمام لوگ ان کے دست مبارک پر بیعت کریں گے وہاں سے سب کو اپنے ہمراہ ملک شام کو لے جائیں گے۔(بہار شریعت حصہ اول ص:۳۰)

اور جب دجال سوائے مکہ مدینہ کے ساری دنیا کا چکر لگا کر ملک شام کو جائے گا تو اُسوقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے جامع مسجد دمشق کے شرقی منارہ پر نزول فرمائیں گے صبح کا وقت ہوگا نماز فجر کے لیۓ اقامت ہو چکی ہوگی حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کو کہ وہ اس جماعت میں ہونگے امامت کا حکم دیں گے حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ نماز پڑھائیں گے۔(بہار شریعت حصہ اول ص:۳۰)

شیخ القرآن مفتی احمد یار خاں صاحب لکھتے ہیں!

آپ سات سال خلافت کریں گے پھر آپ کی وفات ہوگی۔شیعہ کہتے ہیں کہ حسن عسکری کے بیٹے محمد ہی امام مہدی ہیں اور جو پیدا ہو چکے ہیں اور غائب ہو گئے ہیں قریب قیامت ظاہر ہونگے یہ عقیدہ محض باطل ہے۔(مراۃ ج:۷ ص:۲۶۹)

حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ والد کی طرف سے حسنی سید ہونگے والدہ کی طرف سے حسینی ،والدہ حضرت عباس کی اولاد سے ہوں گی لہذا آپ حسنی حسینی بھی ہیں اور عباسی بھی لہذا احادیث میں تعارض نہیں (اشعہ) غالباً آپ حضور غوث الثقلین شیخ سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہونگے۔حضور غوث پاک بھی حسنی حسینی سید ہیں اس میں روافض کی تردید ہے۔کہ محمد بن حسن عسکری امام مہدی ہیں جو غار میں چھپے ہوئے ہیں کیونکہ وہ حسینی سید ہیں حسنی نہیں۔(مراۃ ج:۷ ص:۲۷۴)

حدیث(۳۶)

عن ام سلمۃ رضی اللّٰہ عنہ قالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَھْدِیُّ مِنْ عِتْرَتِی مِنْ وَلَدِ فَاطِمَۃَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کہ مہدی میری اولاد و اولاد فاطمہ سے ہے۔(ابوداود حدیث ۴۲۸۴ مشکوۃ حدیث ۵۴۵۳ کتاب الفتن باب اشراط الساعۃ)

Keep Visiting: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

 اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امام [redacted] مہدی سید ہوں گے مرزا قادیانی مرزا

ہو کر امام مہدی بنتا ہے تعجب ہے۔ (مراۃ ج:۷ ص:۲۶۶)

حدیث (۳۷)

عن عبداللہ بن مسعود رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لَاتَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

دنیا ختم نہ ہوگی حتیٰ کہ عرب کا بادشاہ ایک شخص بنے میرے گھر والوں میں سے جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔ (ترمذی حدیث:۲۲۳۰ حدیث ۴۲۸۲، مشکوۃ حدیث ۵۴۵۲ کتاب الفتن باب اشراط الساعۃ)

حدیث (۳۸)

عن عبداللہ بن مسعود رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْهِ رَجُلًا مِنِّي اَوْ مِنْ اَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ اَبِيْهِ اسْمَ اَبِيْهِ يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اگر دنیا کا صرف ایک دن باقی رہا ہوتا تو اللہ تعالیٰ اُس دن کو دراز فرما دیتا حتیٰ کہ اس دن میں ایک شخص بھیجتا جو مجھ سے یا میرے گھر والوں سے ہے اس کا نام میرے نام کے موافق اور اُس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام کے موافق ہوگا وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی تھی۔ (ابوداؤد حدیث ۴۲۸۲، مشکوۃ حدیث ۵۴۵۲ کتاب الفتن باب اشراط الساعۃ

حدیث (۳۹)

عن ابی سعید الخدری رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اَلْمَهْدِيُّ مِنِّي اَجْلَى الْجَبْهَةِ اَقْنَى الْاَنْفِ يَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا يَمْلِكُ سَبْعَ سِنِيْنَ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہدی مجھ سے ہیں چوڑی پیشانی اونچی ناک والے وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے جیسے وہ ظلم وستم سے بھری ہوئی تھی سات سال سلطنت کرینگے۔ (ابوداؤد حدیث ۴۲۸۵، مشکوۃ حدیث ۵۴۵۴ کتاب الفتن باب اشراط الساعۃ)

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

یعنی ان کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا حضور ﷺ نے نام بھی بتادیا تاکہ کسی کو غلطی نہ لگے اس حدیث میں روافض کا رد ہے جو کہتے ہیں کہ امام مہدی پیدا ہو چکے ہیں ان کا نام محمد بن حسن عسکری ہے۔ یہ غلط ہے امام مہدی ابھی پیدا ہوں گے اور محمد بن عبداللہ نام ہوگا۔

اس مرزا قادیانی جہنم مکانی کا بھی رد ہے کیونکہ اس کا نام غلام احمد اور باپ کا نام غلام مرتضیٰ تھا امام مہدی عربی ہوں گے جبکہ مرزا عجمی قادیانی تھا امام مہدی حسنی حسینی سید ہوں گے۔ لیکن مرزا گرگٹ کی طرح رنگ اور ذات بدلتا رہا چنانچہ مرزائی آج تک حیران ہیں کہ لوگوں کو مرزا کی ذات کیا بتائی جائے۔

مرزا قادیانی ۱۸۹۸ء تک ”مغل برلاس“ تھا۔ (کتاب البریہ ص:۱۳۴-۱۳۶) ، قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ ص:۱۲۰

۱۹۰۰ء میں مغل سے ترقی کرکے ”فارسی خاندان“ بن گیا۔ (اربعین نمبر ۲ ص:۱۷)

۵ نومبر ۱۹۰۱ء میں اسرائیلی اور فاطمی بن گیا۔ (ایک غلطی کا ازالہ ص:۱۶)

۱۹۰۲ء میں چینی الاصل۔ (تحفہ گولڑویہ ص:۴۰)

امام مہدی وہ عرب و عجم کے بادشاہ ہوں گے جبکہ مرزا انگریز کا چمچہ اور اس کی رعایا تھا اور سیالکوٹ کچہری میں ۱۵ روپے ماہوار پر منشی تھا۔ امام مہدی زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے لیکن مرزا قادیانی دوسروں کو انصاف کیا دیتا اپنے باپ کی پنشن لے کر گھر سے بھاگ گیا تھا۔ (سیرۃ المہدی ج ۱ ص:۴۳ روایت نمبر ۴۹)

مرزا قادیانی انسان تھا یا جانور؟

نبی ہونا تو در کنار مرزا قادیانی انسان بھی نہیں تھا خود لکھتا ہے۔!

کرمِ خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں   ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

درثمین ص:۱۱۵ مصنفہ مرزا قادیانی

حیرت ہے مرزائیوں کی عقل پر کہ انہوں نے اُس کو نبی مان لیا ہے جو آدمی کا بچہ ہی نہیں بلکہ جانور حمار (گدھا) ہے اُن کا دجال تو خود اقرار کر رہا ہے کہ میں انسان کی اولاد نہیں بلکہ مٹی کا کیڑا اور انسانوں کی قابلِ نفرت جگہ ہوں۔ مرزائی خود سوچیں کہ انسان کی قابلِ نفرت جگہ کونسی ہے۔ قادیانی جھوٹا تھا لیکن یہ بات سچی کہہ گیا ہے ”میں انسان کی اولاد نہیں“ یعنی گدھے کی اولاد ہوں۔

مرزا قادیانی نبی نہیں بلکہ لیٹرین تھا

اپنی مشہور کتاب ”درثمین“ ص:۱۷ میں لکھتا ہے!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

بدتر ہر ایک بد سے وہ ہے جو بدزبان ہے   جس دل میں یہ نجاست ہو بیت الخلا وہی ہے

قارئین کرام! مرزا قادیانی خود کہتا ہے کہ جو بدزبان ہے وہ شخص بیت الخلاء ہے اب مرزا قادیانی سے بڑھ کر بدزبان دنیا بھر میں کوئی لیڈر نہیں چند ایک ثبوت اُس کی کتابوں سے پیش کرتا ہوں تا کہ پتہ چل سکے کہ مرزا نبی نہیں بلکہ اپنے فتویٰ کے مطابق لیٹرین تھا اسی لئے وہ لیٹرین میں مرا۔

صدر الشریعہ مولانا ابو العلاء محمد امجد علی صاحب اعظمی لکھتے ہیں!

قادیانی کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے پیرو ہیں اُس شخص نے اپنی نبوت کا دعویٰ کیا اور انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں نہایت بیبا کی کے ساتھ گستاخیاں کی خصوصاً حضرت عیسیٰ روح اللہ وکلمۃ اللہ علیہ الصلاۃ والسلام اور ان کی والدہ ماجدہ طیبہ طاہرہ صدیقہ مریم کی شانِ جلیل میں تو وہ بیہودہ کلمات استعمال کیے جن کے ذکر سے مسلمانوں کے دل ہل جاتے ہیں مگر ضرورتِ زمانہ مجبور کر رہی ہے کہ لوگوں کے سامنے اُن میں کے چند بطور نمونہ ذکر کیے جائیں۔ خود مدعی نبوت بننا کافر ہونے اور ابد الآباد جہنم میں رہنے کے لئے کافی تھا کہ قرآن مجید کا انکار اور حضور خاتم النبیین ﷺ کو خاتم النبیین نہ ماننا ہے مگر اس نے اتنی ہی بات پر اکتفا نہ کیا بلکہ انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی تکذیب و توہین کا وبال اپنے سر لیا اور یہ صدہا کفر کا مجموعہ ہے کہ ہر نبی کی تکذیب مستقلاً کفر ہے اگرچہ باقی انبیاء اور دیگر ضروریات کا قائل بنتا ہو بلکہ کسی ایک نبی کی تکذیب سب کی تکذیب ہے چنانچہ آیت ﴿كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ﴾ (نوح علیہ السلام کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا حالانکہ انہوں نے تمام رسولوں کو نہیں صرف ایک رسول کو جھٹلایا تھا) وغیرہ اس کی شاہد ہیں اور اس نے تو صدہا کی تکذیب کی اور اپنے کو نبی سے بہتر بنایا ایسے شخص اور اس کے متبعین کے کافر ہونے میں مسلمانوں کو ہرگز شک نہیں ہو سکتا بلکہ ایسے کی تکفیر میں اس کے اقوال پر مطلع ہو کر جو شک کرے خود کافر اب اس کے اقوال سنیے!

(ازالہ اوہام) کے ص:۲۸-۲۶ میں لکھتا ہے! قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کر رہا ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق (ضمیمہ انجام آتھم کے ص:۷) میں لکھا: آپ کا خاندان بھی نہایت پاک و مطہر ہے تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار تھیں اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ہوا،، ہر شخص جانتا ہے کہ دادی باپ کی ماں کو کہتے ہیں تو اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے باپ کا ہونا بیان کیا جو قرآن کے خلاف ہے۔ (بہار شریعت حصہ اوّل ص ۵۱-۵۶)

اس سے معلوم ہوتا ہے مرزا قادیانی یہودی تھا کہ یہودی ہی حضرت عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام پر اس طرح کی زبان

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

دازیاں کرتے ہیں۔بدزبانی کی دو مثالیں اور ملاحظہ ہوں!

مرزا قادیانی کو نہ ماننے والے کنجری کی اولاد ہیں

مرزا لکھتا ہے! ان میری کتب کو ہر مسلمان محبت بھری نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان کے معارف سے نفع حاصل کرتا ہے اور مجھے قبول کرتا ہے مگر کنجریوں، رنڈیوں کی اولاد جن کے دلوں پر خدا نے مہر کر دی ہے وہ مجھے قبول نہیں کرتے۔(آئینہ کمالات اسلام ص: ۵۴۸)

مرزا کے مخالف جنگلی خنزیر اور اُن کی عورتیں کتیاں ہیں

مرزا لکھتا ہے! میری مخالفت کرنے والے جنگلی سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ کر ہیں۔(نجم الہدیٰ ص: ۱۵ مصنفہ مرزا قادیانی)

غرضیکہ اس طرح کی بدزبانی سے اُس کی کتابیں بھری پڑی ہیں ان عبارات سے پتہ چلا مرزا سب سے زیادہ بدزبان تھا اور مرزا کے فتوی کے مطابق بدزبان بیت الخلاء ہوتا ہے لہذا مرزا بیت الخلاء ہے

بدتر ہر ایک بد سے وہ ہے جو بدزبان ہے   جس دل میں یہ نجاست ہو بیت الخلاء یہی ہے

حیرت ہے ان مرزائیوں کی عقل و دانش پر جو انسان کی جائے نفرت کو چھوتے اور اس پر ایمان لاتے ہیں تعجب ہے انہوں نے ٹئی خانہ کو نبی مان لیا اگر ان میں تھوڑی سی بھی عقل ہوتی تو ٹئی خانہ سے نفرت کرتے اور اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھتے ہوئے مسلمان ہو جاتے۔

حکام بالا اور اہلیان پاکستان اور عالم اسلام کی غیرت کو چیلنج

مرزا قادیانی نے یہ لکھتے ہوئے کل مسلمانوں کی غیرت کو چیلنج کیا ہے خواہ وہ حاکم ہوں یا محکوم افسر ہوں یا مزدور جو بھی مرزا قادیانی کو نبی مجدد یا بزرگ تسلیم نہیں کرتا مرزا قادیانی اور اُس کے ماننے والے مرزائیوں کے نزدیک وہ کنجری کی اولاد اور جنگلی خنزیر اور اُن کی عورتیں اور مائیں، دادیاں، نانیاں، ہمشیرگان اور بیٹیاں سب کی سب کنجری کی اولاد ہونے کے علاوہ جنگلی کتیاں ہیں اب کون بے غیرت ہے جو مرزا اور مرزائیوں سے تعلقات ختم نہ کرے اور وہ کتنا بے غیرت بے حیاء اور ضمیر فروش ہے جو مرزائیوں کو مسلمان سمجھے یا اُن کے کفر میں شک کرے یا مرزائیوں سے شادی بیاہ کرے۔

مرزا قادیانی نے انبیاء کرام کی گستاخیاں کی ہیں خصوصاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ننگی گالیاں دی ہیں جسے پڑھ کر عام مسلمان کا خون کھول اٹھتا ہے اور ان کے معجزات کا انکار بھی کیا ہے اور ختم نبوت کا انکار کیا ہے۔(تفصیل

Keep Visiting: http://www.nafseislam.com http://forum.nafseislam.com

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

دیکھیے بہار شریعت ج ا ص:۵۱-۵۲) اسی لئے علمائے عرب وعجم نے اس کے کافر اور مرتد ہونے کا فتوی دیا ہے (تفصیل دیکھیے حسام الحرمین ص:۸۵)

مرزا قادیانی توحید کا منکر تھا

مرزا قادیانی نہ صرف ختم نبوت کا منکر بلکہ وہ اسلام کے بنیادی عقیدہ توحید کا بھی قائل نہیں تھا سورہ اخلاص کا مفہوم بھی نہیں سمجھتا تھا رب کا گستاخ شیطان کا شاگرد رشید تھا۔ تم مرزائیوں سے پوچھو کیا توحید کا منکر مسلمان ہو سکتا ہے؟ اگر وہ کہیں کہ نہیں تو پھر ان کو مرزا قادیانی کی یہ عبارت دکھاؤ۔

دافع البلاء ص:۶ میں ملعون مرزا قادیانی لکھتا ہے!

مجھکو اللہ تعالی فرماتا ہے (انت منی بمنزلۃ اولادی انت منی وانا منک۔۔) اے غلام احمد تو میری اولاد کی جگہ ہے تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی عیسائی تھا کیونکہ عیسائی حضرت عیسٰی روح اللہ وکلمۃ اللہ علیہ الصلاۃ والسلام کو ابن اللہ کہتے ہیں۔ مرزا قادیانی نے خدا تعالی کو گالیاں دی ہیں (نعوذ باللہ) جو رسول کی گستاخی کرے وہ مرتد ہو گیا لیکن جو اللہ تعالی کی گستاخی کرے اور اُس کو گالیاں دے اُس کی سزا کیا ہو گی اُس کے مرتد اور کلاب النار (جہنم کا کتا) ہونے میں کوئی شک نہیں۔ مرزا قادیانی کبھی خدائی کا دعوٰی کرتا ہے کبھی خدا کی بیوی اور کبھی خدا کا بیٹا بنتا ہے (نعوذ باللہ) اور اللہ تعالی کے لئے اولاد بتانا اُسے گالی دینے کے مترادف ہے۔

حدیث (۴۰)

عن ابی ھریرۃ رضی اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قال اللّٰہُ تعالی کَذَّبَنِی ابْنُ آدَمَ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ ذٰلِکَ وَشَتَمَنِی فَاَمَّا تَکْذِیْبُہٗ اِیَّایَ فَقَوْلُہٗ لَنْ یُعِیْدَنِی کَمَا بَدَاَنِی وَلَیْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَھْوَنَ عَلَیَّ مِنْ اِعَادَتِہٖ وَاَمَّا شَتْمُہٗ فَقَوْلُہٗ اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا وَاَنَا الاحَدُ الصَّمَدُ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لِی کُفُوًا اَحَدٌ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انسان مجھے جھٹلاتا ہے یہ اُسے مناسب نہ تھا اور مجھے گالی دیتا ہے اور یہ اُسے درست نہ تھا اس کا مجھے جھٹلانا تو یہ ہے کہ کہتا ہے کہ رب مجھے پہلے کی طرح دوبارہ نہ بنا سکے؛ حالانکہ پہلی بار پیدا فرمانا دوبارہ بنانے سے آسان تر تو نہیں۔ اُس کی گالی اس کی یہ بکواس ہے کہ اللہ تعالی نے اولاد اختیار کی۔ میں تو اکیلا بے نیاز ہوں نہ میری کوئی اولاد ہے نہ میں کسی کی اولاد ہوں میرا کوئی ہمسر نہیں۔ (بخاری حدیث:۴۹۷۴ مشکوۃ حدیث:۲۰)

مرزا قادیانی جہنم مکانی کا دعوئ خدائی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزا قادیانی نے صرف نبوت کا دعویٰ ہی نہیں بلکہ فرعون اور نمرود کی طرح خدائی دعویٰ بھی کیا ہے وہ اپنے وقت کا فرعون اور نمرود تھا۔ لکھتا ہے! (رأیتنی فی المنام عین اللہ وتیقنت اننی ھو) میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں تو میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں۔ (آئینہ کمالات اسلام ص:۵۶۴ کتاب البریہ ص:۷۹)

مرزا قادیانی لکھتا ہے!

آپ نہیں جانتے کہ ہمارے نزدیک وہ نادان ہر ایک زناکار سے بدتر ہے جو انسان کے پیٹ میں سے نکل کر خدا ہونے کا دعویٰ کرے۔ (نور القرآن جلد ۲ ص ۱۴۰ مصنفہ مرزا قادیانی)

حقیقت یہ ہے کہ مرزا مخبوط الحواس تھا اس لئے کبھی وہ نبوت کا دعویٰ کرتا ہے کبھی خدائی کا کبھی وہ اپنے کو خدا کی بیگم قرار دیتا ہے اور کبھی خدا کا بیٹا کبھی انسان کی جائے نفرت بنتا ہے اور کبھی عورت اس کے پاگل پن کی چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔ نقل کفر کفر نہ باشد

مرزا قادیانی جہنم مکانی کا ابن اللہ ہونے کا دعویٰ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی لکھتا ہے! کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا (انت من ماء نا) کہ تو میرے نطفہ سے ہے۔ (تذکرۃ الشہادتین ص:۱۳ انجام آتھم ص:۵۵)

مرزا لکھتا ہے! کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا (انت منی بمنزلۃ ولدی) کہ تو مجھے بمنزلہ میرے فرزند کے ہیں۔ (حقیقۃ الوحی)

مرزا قادیانی لکھتا ہے! کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا (اسمع ولدی) میرے بیٹے سن۔ (البشریٰ ج ۱ ص:۴۹)

مرزا قادیانی جہنم مکانی کا اللہ کی بیوی ہونے کا دعویٰ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کا مرید صادق قاضی یار محمد اپنے مرزا کی ایک روایت لکھتا ہے: کہ حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا۔ (اسلامی قربانی ص:۳۴ مصنفہ قاضی یار محمد)

مرزائیوں سے پوچھو کہ مرزا مرد تھا یا عورت؟ وہ کیسے نبی ہوسکتا ہے جس کو اپنے مرد یا عورت ہونے کا ہی علم نہ ہو اور جس بے وقوف کو (لم یلد ولم یولد) کا ترجمہ بھی نہ آتا ہو (نہ اُس کا کوئی بیٹا ہے اور نہ باپ) سورۂ اخلاص۔ اور اُس سے زیادہ بے وقوف وہ ہیں جنہوں نے اسے خدا کا بیٹا مان لیا اور یہ بالکل یہود و نصاریٰ کا نظریہ ہے جن کے متعلق قرآن میں آتا ہے!

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

﴿وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللّٰهِ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ﴾ یہودیوں نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ باتیں وہ اپنے مونہوں سے بکتے ہیں اگلے کافروں کی سی بات بناتے ہیں اللہ انہیں مارے کہاں اوندھے جاتے ہیں﴾ سورہ التوبہ آیت:۳۰

﴿أَنَّى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ﴾

اُس کے بچہ کہاں سے ہو حالانکہ اُس کی عورت نہیں اور اس نے ہر چیز پیدا کی ہے﴾ (سورہ الانعام آیت:۱۰۱)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا۔

اور کافر بولے رحمٰن نے اولاد اختیار کی ☆ بے شک تم حد کی بھاری بات لائے ☆ قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ گر جائیں ڈھ کر ☆ اس پر کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے اولاد بتائی﴾ (سورہ مریم آیت:۸۸-۹۱)

ان آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ اولاد اور بیوی سے پاک ہے اور اللہ کے لئے اولاد ثابت کرنے والا کافر مرتد دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

مرزا کا حیض بند ہونا اور حاملہ ہو جانا

مرزا قادیانی لکھتا ہے! کہ میری کتاب اربعین نمبر ۴ ص:۱۹ میں بابو الٰہی بخش صاحب کی نسبت یہ الہام ہے کہ بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے۔ مگر خدا تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھلائے گا۔ جو متواتر ہوں گے اور تجھ میں حیض نہیں۔ بلکہ وہ (حیض اب) بچہ ہو گیا ہے ایسا بچہ بمنزلہ اطفال اللہ ہے۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی ص:۱۴۳)

استقرارِ حمل اور مدت حمل اور مریم سے عیسیٰ بننا

مرزا قادیانی لکھتا ہے! کہ مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا۔ اور کئی ماہ بعد جو دس ماہ سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر (براہین احمدیہ کے حصہ چہارم ص:۵۵۶) میں درج ہے۔ مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔ (کشتی نوح ص:۹۰)

مرزا قادیانی لکھتا ہے! کہ اللہ تعالیٰ نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا۔ (کشتی نوح

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ص:۹۰)

مرزائی حضرات خود ہی انصاف کریں اور فیصلہ کریں کیا ایسے کلمات اور ایسی تحریریں اور الہامات نبی کے ہوتے ہیں یا مجنون کے کیا ایک عقل مند با شعور انسان ایسی باتیں کرتا یا لکھتا ہے؟ واہ مرزائیو! آپ اپنے مرزا صاحب کے متعلق کوئی رائے بھی متعین نہیں کرسکتے۔ اور نہ کرسکو گے کہ وہ خدا ہے خدا کا بیٹا ہے یا خدا کی بیوی ہے نبی ہے یا کیا ہے؟ ہاں اگر یہ کہہ دیا جائے کہ خدا کا منکر اور خدا کی صفات کا منکر کافر بے ایمان اور بہروپیا ہے مخبوط الحواس، مجنون یاوہ گو اور دجال ہے تو بالکل بجا ہے ذرا سوچو کہ جب وہ خدائی کا دعویٰ کر رہا ہے تو بتاؤ اُس کو کس نے نبی بنا کر بھیجا کیونکہ نبی یا رسول خدا کے بھیجے ہوئے ہوتے ہیں جب وہ خدا بن رہا ہے اور اُس کو اس پر یقین بھی ہوگیا کہ وہ خدا ہے۔ پھر خود بخود اس کا دعویٰ نبوت باطل ہوگیا اور جب اپنے کو خدا کی بیوی بتا رہا ہے تو کفر بک رہا ہے اور کبھی اپنے آپ کو مریم بتا رہا ہے تو بتاؤ کوئی عورت بھی نبوت لے کر آئی ہے کبھی وہ مٹی کا کیڑا اور انسان کی جائے نفرت بن کر اپنے آپ کو انسانوں سے خارج کر رہا ہے خود ہی فیصلہ کرو مرزا قادیانی نے تمہیں کس طرح بے وقوف بنایا ہے اور تم اُس چالباز کے چکر میں آکر اُس کے نیازمند بن گئے اور ایمان سے ہاتھ دھو بیٹھے آؤ توبہ کرو اور اُس نبی کریم ﷺ پر ایمان لاؤ جس کو کافر بھی صادق اور امین کہتے تھے اور جس نے آج سے چودہ سو سال پہلے دعویٰ نبوت کرنے والے جھوٹے نبیوں کی خبریں دی تھیں اُسی طرح ہو کر رہیں۔

مرزا قادیانی جھوٹا اور ملعون ہے

مرزا قادیانی لکھتا ہے!

جھوٹے کے کلام میں تناقض ضرور ہوتا ہے۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص:۱۱۲)

مرزا کا قول ہے۔ ہر کہ گوید دروغ ہست لعین جھوٹ بولنے والا لعنتی ہے۔ (درثمین ص:۸۷ نزول المسیح ص:۹۹)

کذب صریح

مرزا لکھتا ہے:

بخاری میں ہے کہ آسمان سے اس کے لئے آواز آئے گی کہ ھذا خلیفۃ اللہ المھدی۔ اب سوچو کہ یہ حدیث کس پائے اور مرتبہ کی ہے۔ جو اس کتاب میں درج ہے جو اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے۔ (شہادت القرآن ص ۴۱)

حالانکہ بخاری میں ایسی کوئی حدیث نہیں۔ اس بیوقوف نے بخاری پڑھی ہوتی تو اسے علم ہوتا کہ کونسی حدیث بخاری میں ہے اور کونسی نہیں۔

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

مرزا قادیانی کے جھوٹ اور تناقض

تناقض ۱-

خدا وعدہ کر چکا ہے کہ بعد آنحضرت ﷺ کے کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔(ازالہ اوہام ص:۱۴۰)

سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا ۔(دافع البلاء ص:۱۱)

تناقض ۲-

صحیح مسلم کی حدیث میں یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے تو اُن کا لباس زرد رنگ کا ہوگا (ازالہ اوہام ص:۸۱-۹۴)

اور خود ہی لکھتا ہے: بعض احادیث میں عیسیٰ ابن مریم کے نزول کا ذکر پایا جاتا ہے مگر یہ کہیں نہیں پاؤ گے کہ اُن کا نزول آسمان سے ہوگا۔(حمامۃ البشریٰ مطبوعہ ۱۸۹۴ء)

تناقض ۳-

یہ بالکل غیر معقول اور بے ہودہ امر ہے کہ انسان کی اصل زبان تو کوئی اور ہو اور الہام اس کو کسی اور زبان میں ہو۔(چشمہ معرفت ص:۲۰۹)

اور خود کہتا ہے: بعض الہام مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ واقفیت نہیں جیسے انگریزی سنسکرت عبرانی وغیرہ جیسا کہ براہین احمدیہ میں اس کا کچھ نمونہ لکھا ہے ۔(نزول المسیح ص:۵۷)

مرزا کی ان عبارات سے ثابت ہوا کہ جس کلام کو انہوں نے وحی کے نام سے دنیا کے سامنے پیش کیا وہ ان کے اپنے قول کے مطابق غیر معقول اور بے ہودہ باتوں کے سوا کچھ نہیں۔

تمام سیرت نگار اس بات پر متفق ہیں کہ حضور ﷺ کے تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں تھیں یعنی آپ کی کل اولاد سات تھی۔ مگر مرزا قادیانی کی کذب بیانی ملاحظہ ہو لکھتا ہے!

مرزا قادیانی کی کذب بیانی ۴-

تاریخ دان لوگ جانتے ہیں کہ آپ ﷺ کے گھر گیارہ لڑکے پیدا ہوئے اور سب کے سب فوت ہو گئے تھے ۔(چشمہ معرفت ص:۲۸۶ روحانی خزائن ج :۲۳ ص:۲۹۹)

قرآن وحدیث اس پر گواہ ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے اور آپ کا کوئی بہن بھائی نہیں ہے

مرزا قادیانی کی کذب بیانی ۵-

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

یسوع مسیح کے چار بھائی اور دو بہنیں تھیں یہ سب یسوع مسیح کے حقیقی بھائی اور حقیقی بہنیں تھیں یعنی یوسف اور مریم کی اولاد تھے۔(کشتی نوح ص:۱۶)

ختم نبوت کا اقرار

حضور ﷺ کے بعد دعویٰ نبوت کرنے والے پر مرزا قادیانی کا فتویٰ

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ! "ختم نبوت کا بکمال تصریح ذکر ہے اور پرانے یا نئے نبی کی تفریق کرنا شرارت ہے حدیث میں نہ قرآن میں یہ تفریق موجود ہے اور حدیث لا نبی بعدی میں بھی نفی عام ہے پس یہ کس قدر جرأت دلیری اور گستاخی ہے۔ کہ خیالات رکیکہ کی پیروی کر کے نصوص صریحہ قرآن کو عمداً چھوڑ دیا جائے اور خاتم الانبیاء کے بعد ایک نبی کا آنا مان لیا جائے اور بعد اس کے جو وحی نبوت منقطع ہو چکی تھی پھر سلسلہ وحی نبوت کا جاری کر دیا جائے۔(ایام الصلح ص:۱۵۲ مصنفہ مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی لکھتا ہے! میں نبوت کا مدعی نہیں بلکہ ایسے مدعی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔(آسمانی فیصلہ ص:۳)

ہمارے سید و رسول ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اور بعد آنحضرت ﷺ کے کوئی نبی نہیں آ سکتا۔(شہادت القرآن ص:۲۸)

كيف يجيء نبي بعد رسولنا ﷺ وقد انقطع الوحي بعد وفاته وختم الله به النبيين ۔ہمارے رسول اکرم ﷺ کے بعد کیسے کوئی نبی آ سکتا ہے اور جبکہ آپ کے انتقال کے بعد وحی کا آنا منقطع ہو گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر نبوت ختم کر دی ہے۔(حمامۃ البشریٰ ص:۷۶-۷۷)

یہ آیت(ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين)بھی صاف دلالت کر رہی ہے کہ ہمارے نبی کے بعد کوئی رسول دنیا میں نہیں آئے گا۔(ازالہ اوہام ص:۶۱۴)

کیا ایسا شخص جو قرآن شریف پر ایمان رکھتا ہو اور آیہ(ما كان محمد ابا احد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين)کو خدا کا کلام یقین کرتا ہے وہ کہہ سکتا ہے کہ میں بھی آنحضور ﷺ کے بعد رسول اور نبی ہوں۔(انجام آتھم ص:۲۷، روحانی خزائن ص:ج ۱۱ ص:۲۷)

ختم نبوت کا انکار اور دعویٰ نبوت

مرزا قادیانی کا لکھتا ہے: سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔(دافع البلاء ص:۲۳)

اور اسی کتاب کے ص:۱۰ پر لکھتا ہے: خدا تعالیٰ جب تک طاعون دنیا میں رہے گا گو ستر برس رہے قادیان کو اس خوفناک

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اُس کے رسول کا تخت گاہ ہے۔

میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں اگر میں اس سے انکار کروں تو میرا گناہ ہے اور جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔(حقیقۃ النبوۃ ص:۲۷۰)

مزید لکھتا ہے! میں اُس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اُسی نے مجھے بھیجا اور اُسی نے میرا نام نبی رکھا اسی نے میرا نام مسیح موعود رکھا ہے اور اس نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کیے جو تین لاکھ تک پہنچے ہیں۔(تتمہ حقیقۃ الوحی ص:۶۸ روحانی خزائن ج ۲۲ ص:۵۰۳)

مرزا قادیانی لکھتا ہے:(الحمدللہ الذی جعلك المسیح بن مریم) اس خدا کا شکر ہے جس نے تجھے مسیح بن مریم بنایا۔ (حقیقۃ الوحی)

مزید لکھتا ہے: اگر یہ (مرزا قادیانی) ابن مریم نہیں کون ہے۔(ازالہ اوہام ص:۲۶۰)

مرزا قادیانی دجال لکھتا ہے!

منم مسیح زماں منم کلیم خدا منم محمد واحمد کہ مجتبےٰ باشد

میں عیسیٰ موسیٰ اور محمد واحمد ہوں(تریاق القلوب ص:۵)

پس مرزا قادیانی اپنی عبارات تحریرات اور فتاوی ہی سے دائرۂ اسلام سے خارج، کافر، شرارتی گستاخ اور بے باک ثابت ہوا۔ ہم اہل سنت وجماعت بریلوی حضرات کا مرزا پر یہی کفر کا فتوی ہے۔ جس کا اس نے اپنی زبان سے خود اقرار کیا ہے کہ ختم نبوت کا منکر کافر مرتد ہے اس لئے لاہوری اور قادیانی مرزائیوں کو اہل سنت والجماعت ناراض نہیں ہونا چاہئے کہ وہ ان کو کافر اور غیر مسلم قرار دیتے ہیں بلکہ مرزائیوں کو ان کا شکر گذار ہونا چاہئے کہ وہ ان کو غور وفکر کی دعوت دیتے ہوئے ایسے کافر، شرارتی، گستاخ اور بے باک کی عقیدت سے باز رکھتے ہیں اور اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔

جھوٹ پیش گوئیاں

مرزا قادیانی لکھتا ہے!

اگر ثابت ہو جائے کہ میری سو پیش گوئیوں میں سے ایک بھی جھوٹی نکلے تو میں اقرار کرونگا کہ میں کاذب ہوں۔ (اربعین نمبر ۴)

یہ کیونکر ممکن ہے صادق کی پیش گوئی جھوٹی نکلے۔(تریاق القلوب ص:۳۳۰) مدعی کاذب کی پیش گوئی پوری نہیں ہوتی

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

۔یہ قرآن کی تعلیم ہے یہی توریت کی۔(آئینہ کمالات اسلام ص:۳۲۶)

اللہ تعالیٰ کو مرزا قادیانی کی رسوائی کرنا منظور تھی چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ قرائن وآثار سے تخمینہ لگا کر جو بھی بڑھ ہانک دیتا اللہ تعالیٰ اسے بالکل الٹ کر دیتا۔تحفۃ الندوہ مرزا کی آخری تصنیفات میں سے ایک ہے۔اکتوبر ۱۹۰۲ء میں یہ تصنیف ہوئی اس کے ص:۸ پر مرزا لکھتا ہے!

میرے لئے ۸۰ برس کی زندگی کی پیش گوئی ہے۔

کسی شخص کی عمر معلوم کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ اُس کی تاریخ پیدائش وتاریخ وفات معلوم کر لی جائے۔درمیانی عرصہ اس کی عمر ہوگی۔اسی کلیہ سے ہم مرزا قادیانی کی عمر نکالتے ہیں نتیجہ سامنے آجائے گا۔

مرزا قادیانی وفات تو حتمی طور پر ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء بروز منگل ہے۔(سیرۃ المہدی مؤلفہ بشیر احمد قادیانی)

مرزا قادیانی لکھتا ہے:میری پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی۔۱۸۵۷ء میں میں سولہ یا سترہ برس کا تھا۔(کتاب البریہ ص ۱۳۶،روحانی خزائن ج ۱۳ ص:۱۷۷=۱۹۵)

بقول مرزا قادیانی تاریخ پیدائش

حقیقتاً تاریخ وفات	نتیجہ عمر
۱۸۳۹ء-۱۹۰۸ء	۶۹ سال
۱۸۴۰ء-۱۹۰۸ء	۶۸ سال
اگر ۱۸۵۷ء میں سولہ برس ہو	۱۸۵۷-۱۶=۱۸۴۱
۱۸۴۱ء-۱۹۰۸ء	۶۷ سال

مرزا قادیانی کی اپنی تحریروں نے ثابت کر دیا کہ اس کی عمر ۸۰ برس نہیں بلکہ صرف ۶۷،۶۸ یا ۶۹ برس ہے اور مرزا اپنی تحریروں کی روشنی میں جھوٹا ثابت ہوا۔

اب ہم دنیا جہان کے تمام مرزائیوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ مرزا کی عمر ۸۰ برس ثابت کریں بصورت دیگر مرزا کو جھوٹا دجال سمجھ کر سچے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایمان لا کر مسلمان ہو جائیں۔جس کی ہر پیش گوئی درست ثابت ہوئی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: میرا یہ بیٹا سید ہے شاید کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں میں صلح کرا دے۔(بخاری حدیث:۲۷۰۴،مشکوٰۃ حدیث:۶۱۴۴)

جیسا فرمایا تھا ایسا ہی ہوا۔غزوہ خیبر سے ایک دن پہلے دن فرمایا:کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس کے

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ہاتھ پر خیبر فتح ہوگا چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جھنڈا عطا فرمایا اور خیبر فتح ہو گیا۔(بخاری ۴۲۱۰ مسلم حدیث:۲۴۰۶ مشکوۃ حدیث:۶۰۸۹)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کہ جبریل ہر سال میرے ساتھ قرآن کا ایک مرتبہ دور کرتا ہے اور اب اُس نے دو مرتبہ دور کیا ہے میرا خیال ہے کہ میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے اللہ سے ڈرنا اور صبر کرنا جب حضرت فاطمہ نے یہ بات سن کر رونا شروع کر دیا تو فرمایا: میرے گھر والوں میں سب سے پہلے تم مجھ سے ملاقات کرو گی ۔(مسلم حدیث:۲۴۵۰ بخاری حدیث ۳۶۲۳) چنانچہ سب سے پہلے حضرت فاطمہ کا انتقال ہوا۔

ایک مرتبہ جبل احد پر تشریف لے گئے آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان تھے پہاڑ نے ہلنا شروع کیا فرمایا: احد ٹھہر جا تجھ پر ایک نبی ایک صدیق دو شہید ہیں رضی اللہ عنہم ۔(بخاری حدیث :۳۶۸۶، مشکوۃ حدیث:۶۰۸۳) چنانچہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما شہید ہوئے۔

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف حاکم بنا کر بھیجا اور فرمایا ممکن ہے کہ تم اس سال کے بعد مجھے نہ ملو غالباً تم اب میری مسجد اور میری قبر پر گذرو گے تو جناب معاذ رسول اللہ ﷺ کی جدائی سے گھبر اکر بہت روئے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا منہ مدینہ منورہ کی طرف کر کے فرمایا تمام لوگوں سے زیادہ میرے قریب وہ لوگ ہیں جو پرہیز گار ہیں وہ جو بھی ہوں اور جہاں بھی ہوں ۔(احمد ۲۱۵۴۷، مشکوۃ حدیث:۵۲۲۷)

اس فرمانِ عالی میں غیبی خبریں ہیں جو حرف بحرف پوری ہوئیں ایک یہ کہ ہم عنقریب وفات پا جائیں گے، دوسرے یہ کہ ہماری وفات مدینہ منورہ میں ہوگی، تیسرے یہ کہ ہماری قبر مسجد نبوی شریف میں ہوگی، چوتھے یہ کہ حضرت معاذ ہماری زندگی میں وفات نہ پائیں گے، بلکہ ہمارے بعد، پانچویں یہ کہ جناب معاذ ہماری قبر پر زیارت کرنے آئیں گے۔

تیرے منہ سے جو نکلی وہ بات ہو کے رہی ۔۔۔ فقط ایک ہی اشارے سے سب کی نجات ہو کے رہی

حضور ﷺ نے ہزاروں پیش گوئیاں فرمائی وہ تمام کی تمام پوری ہوئیں کیونکہ آپ کا بولنا وحی الٰہی تھا

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا ۔۔۔ چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

مولانا الشاہ احمد رضا خان بریلوی کا ایک شاہکار فتوی

قادیانی مرتد منافق ہیں، مرتد منافق وہ کہ کلمہ اسلام اب بھی پڑھتا ہے، اپنے آپ کو مسلمان بھی کہتا ہے اور پھر اللہ عزوجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی نبی کی توہین کرتا یا ضروریات دین میں سے کسی شے کا منکر ہے، اس کا

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar

KhatameNabuwat.Ahlesunnat.com

ذبیحہ محض نجس، مردار اور حرام قطعی ہے، مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب قادیانی کو مظلوم سمجھنے والا اور اس سے میل جول چھوڑنے کو ظلم ناحق سمجھنے والا اسلام سے خارج ہے اور جو کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر۔(احکام شریعت ص ۱۱۲،۲۲،۱۷۷،امام احمد رضا)

مزید لکھتے ہیں کہ! اس صورت میں فرض قطعی ہے کہ تمام مسلمان موت و حیات کے سب علاقے ان سے قطع کردیں۔ بیمار پڑے پوچھنے کو جانا حرام، مرجائے تو اس کے جنازے پر جانا حرام ہے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا حرام، اس کی قبر پر جانا حرام۔(فتاوی رضویہ جلد ۶ ص ۵۱)

☆☆☆☆ ☆☆☆☆ ☆☆☆☆

Click For More Books Ahlesunnat Kitab Ghar